**مورخہ 03-08-2023**

| اخبارات | اھم قومی ومقامی خبریں | نمبرشمار |
|---|---|---|
| جنگ ودیگراخبارات | صدرمملکت کا بلوچستان میں شہید ہونے والے سپاہی محمد ناصر کے والد کو فون۔ | 01 |
| مشرق ودیگراخبارات | نوازشریف اور زرداری میں مشاورت نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کیلئے نواب مگسی اور نواب رئیسانی کے نام سامنے آگئے۔ | 02 |
| مشرق ودیگراخبارات | ملکی سلامتی اور بقاء کیلئے دوررس عملی اقدامات ضروری ہیں، گورنر کاکڑ۔ | 03 |
| جنگ ودیگراخبارات | لاقانونیت کے بڑھتے ہوئے واقعات باعث تشویش کوئٹہ کو دہشتگردوں کے رحم وکرم پرنہیں چھوڑ سکتے وزیراعلیٰ بزنجو۔ | 04 |
| جنگ ودیگراخبارات | موسمی پرندوں کیوجہ سے بلوچستان احساس محروری کا شکار ہے، مولانا واسع۔ | 05 |
| آزادی ودیگراخبارات | متوقع بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچنے کیلئے قبل از وقت حفاظتی انتظامات یقینی بنائے جائیں، چیف سیکرٹری۔ | 06 |
| مشرق ودیگراخبارات | کوئٹہ سمیت 34 اضلاع میں پولیو مہم دوسرے روز بھی جاری۔ | 07 |
| جنگ ودیگراخبارات | الیکشن کمیشن نے میر اسداللہ بلوچ کو بی این پی عوامی کا آئینی صدر قرار دیدیا۔ | 08 |
| جنگ ودیگراخبارات | بلوچستان پولیس کی 100 سال سے زائد تاریخ اجاگر کرنے کیلئے عجائب گھر قائم۔ | 09 |
| جنگ ودیگراخبارات | بی اے پی کا مرکزی کنونشن بہت جلد منعقد ہورہا ہے، خدابخش لانگو۔ | 10 |
| جنگ ودیگراخبارات | بلوچستان کی جیلوں میں 3000 قیدی ہیں، آئی جی جیل۔ | 11 |
| جنگ ودیگراخبارات | میٹروپولیٹن کارپوریشن کا شعبہ فائر بریگیڈ جدید دور سے ہم آہنگ نہ ہوسکا۔ | 12 |
| جنگ ودیگراخبارات | ہرفرد پولیو مہم کی کامیابی کیلئے کام کرے، شہک بلوچ۔ | 13 |
| جنگ ودیگراخبارات | حکومت عوام کو تحفظ دینے میں مکمل ناکام ہوچکی، جمعیت ن | 14 |
| جنگ ودیگراخبارات | قومی اسمبلی کے منظور کردہ بل سے نفرتوں میں اضافہ ہوگا، ڈاکٹر مالک۔ | 15 |
| جنگ ودیگراخبارات | وڈھ مسئلے کا حل تک فریقین سیز فائر کے پابند ہیں، لشکری رئیسانی۔ | 16 |
| جنگ ودیگراخبارات | سی پیک کے تمام بڑے منصوبے پنجاب منتقل کرنا تعصب ہے، ہدایت الرحمٰن۔ | 17 |

## امن وامان

ژوب کینٹ حملہ افغان شہریوں کے ملوث ہونے کی تصدیق، کوئٹہ سریاب روڈ پر فائرنگ دوقبائلی شخصیات سمیت 3 افراد جاں بحق 4 زخمی، کوئٹہ 2 سیکورٹی اہلکاروں پر تشدد کا مقدمہ درج، کوئٹہ پولیس ناکہ پر حملے کیلئے آنیوالا دہشتگرد دستی گرینیڈ پھٹنے سے ہلاک، قلات چینی اسمگلنگ کی کوشش ناکام 1200 بوری قبضے میں لی گئی۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03-08-2023

**عوامی مسائل**

گندواہ طوفانی بارشوں سے ایک مرتبہ پھر بڑے پیمانے پر نقصانات، پنجرہ پل کی بندش ایک اور خاتون زندگی کی بازی ہار گئی۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال قلات کی الٹراساونڈ مشین غیر فعال مریض رل گئے، دریائے مولہ کا مین واٹر چینل ٹوٹ گیا، پانی کی ترسیل بند۔

**اداریہ :**

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"پاک چائنا گوادر یونیورسٹی لاہور میں بلوچستان کے حقوق کے محافظوں کی خاموشی"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے سی پیک بلوچستان کے ماتھے کا جھومر اور ترقی کی کنجی ہے۔ سی پیک بلوچستان خطے میں سب سے زیادہ خوشحال اور ترقی پذیر علاقے میں شمار ہوگا۔ صنعتیں، شاہراہیں بجلی گھر تجارت سمیت روزگار کے بڑے پیمانے پر مواقع پیدا ہونگے۔ تعلیم صحت تمام تر سہولیات بلوچستان کے عوام کو فراہم کیے جائینگے اس کے ساتھ بہت سارے میگا منصوبوں کی نوید بھی سنائی جاتی ہے مگر حالت یہ کہ ایک بل نے وفاقی حکومت سمیت اسلام آباد کی اصل نیت کو آشکار کردیا۔ گزشتہ روز قومی اسمبلی نے 24 جامعات کے قیام کا بل پاس کیا ہے ان میں ایک پاک چائنا گوادر یونیورسٹی بھی شامل ہے اور اس یونیورسٹی کا نام اس وقت سوشل میڈیا پر بھی زیر بحث ہے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک چائنا گوادر یونیورسٹی گوادر میں ہی قائم کی جائے یہ وہاں کے طلباء کا حق ہے۔ سینئر صحافی حامد میر نے سوشل میڈیا پر قومی اسمبلی پر تنقید کرتے ہوئے لکھا کہ کیا کسی نے یہ پوچھا کہ گوادر کے نام پر لاہور میں یونیورسٹی لاہور کے قیام پر بلوچستان سمیت ملک بھر کے ناظرین نے اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے۔

**اداریے:**

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan grievances" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Funding Feud" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز نے **"پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں ہائے رے مہنگائی"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان میں انتخابات سے قبل بڑی سیاسی تبدلیوں کی تیاریاں"** کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"پاک چائنا گوادر یونیورسٹی لاہور"** نے آصف محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"بڑھتی ہوئی آبادی اور بہبود آبادی"** نے محمد افضل کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

## صدر مملکت کا بلوچستان میں شہید ہونے والے سپاہی محمد ناصر کے والد کو فون

**عارف علوی کا شہید کو وطن کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے پر خراج عقیدت پیش**

**ضلع بھکر میں سرکاری سکول کا نام سپاہی محمد ناصر شہید کے نام پر رکھنے کی خواہش کا اظہار**

کوئٹہ (یو این اے) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے 13 جولائی کچھی کینال، سوئی بلوچستان میں حملے میں شہید ہونے والے سپاہی محمد ناصر کے والد سے فون پر ...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 9 پر

بات کی اور شہید کو وطن کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے پر خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر مملکت نے شہید کی وطن کیلئے خدمات، فرض سے لگن اور حب الوطنی کو سلام پیش کیا۔ صدر مملکت نے قوم کی جانب سے شہید کے خاندان کو سلام پیش کیا اور شکریہ ادا کیا۔ شہید کے والد نے ضلع بھکر میں سرکاری سکول کا نام سپاہی محمد ناصر شہید کے نام پر رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے شہید کیلئے بلندی درجات، اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

## نواز شریف اور زرداری میں مشاورت

# نگران وزیراعلیٰ بلوچستان کیلئے نواب مگسی اور نواب رئیسانی کے نام سامنے آگئے

**مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف اور آصف علی زرداری کئی بار مشاورت کر چکے ہیں اور رواں ہفتے حتمی نام کا فیصلہ کر لیا جائے گا۔ ذرائع**

**دونوں کے نامزد کردہ نام وزیراعظم کو پیش کیے جائیں گے جبکہ وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر راجہ ریاض کے مابین بدھ کو مشاورت کا امکان ہے**

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) نگران وزیراعظم کے لیے مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت کی جا...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 9 پر

نب سے مختلف ناموں پر غور جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق نگران وزیر اعظم کے لیے حکومت اور اتحادیوں میں مشاورت جاری ہے، مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف اور آصف علی زرداری کئی بار مشاورت کر چکے ہیں اور رواں ہفتے حتمی نام کا فیصلہ کر لیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نواز شریف اور آصف زرداری کی جانب سے نامزد کردہ نام وزیراعظم کو پیش کیے جائیں گے

## ملکی سلامتی اور بقاء کیلئے دوررس عملی اقدامات ضروری ہیں، گورنر کاکڑ

**عوام کی جان ومال کے تحفظ میں محکمہ پولیس کا کردار نہایت اہم ہے، زیر تربیت افسران سے گفتگو**

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت اے ایس پیز کو اپنی پیشہ ورانہ ٹریننگ کی تکمیل اور اپنا منصب سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے قلع قمع کرنے میں محکمہ پولیس کا کردار نہایت اہم ہے، انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ہمارے سینئر پولیس آفیسران موجودہ حالات سے خوب آگاہ ہیں اور وہ گدلے پانی میں سوئی ڈھونڈنے کی اہلیت رکھتے ہیں لہذا ضروری ہے کہ وہ اپنی ذہانت، تجربہ اور خدمت خلق کے جذبے کو عوام کی فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لائیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت اے ایس پیز سے بات چیت کرتے ہوئے کیا جن کی قیادت ڈپٹی کمانڈنٹ نعمان صدیقی کررہے تھے، زیر تربیت اے ایس پیز سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ اچھی طرز حکمرانی قائم کرنے اور معاشرے کے بے آواز لوگوں کی آواز بننے میں آفیسرز پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، انہوں نے کہا کہ پولیٹیکل فلاسفی کے تناظر میں سرکاری آفیسرز بنیادی طور پر حاکم ہونے کی بجائے عوام کے خادم ہوتے ہیں، گورنر بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ میں محکمہ پولیس کی جانب سے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام اور ڈیٹا سسٹم کے تحت مجرموں اور جرائم کا پورا ڈیٹا ریکارڈ کیا جانا احسن اقدام ہیں، آپ پولیس آفیسرز کا انسانی اور قومی فریضہ ہے کہ آپ ہر قسم کے ذاتی مفادات سے بالاتر ہوکر اپنے فرائض منصبی سرانجام دیں، ایک سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہم سب ایک جسم کی مانند ہیں اور قومی اتحاد واتفاق کا یہی رشتہ مزید مستحکم کرنا چاہتے ہیں، ہم سب کی عزت اس ملک سے وابستہ ہیں اور ملک کی سلامتی اور بقاء کیلئے دوررس عملی اقدامات ضروری ہیں، انہوں نے کہا کہ ادارے اور قوانین عوام کی فلاح وبہبود کیلئے بنتے ہیں لہذا آپ بھی خدمت کے جذبے سے سرشار ہوکر دیانتداری سے اپنے فرائض انجام دیں تاکہ قومی اداروں پر عوام کا اعتماد بڑھ سکیں، آخر میں گورنر بلوچستان کو نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کی جانب سے یادگاری شیلڈ پیش کیا۔

MASHRIQ QUETTA

## عوام کی جان ومال کا تحفظ اور جرائم کے خاتمے میں پولیس کا کردار اہم ہے، عبدالولی کاکڑ

**ہمارے سینئر پولیس آفیسران موجودہ حالات سے خوب آگاہ ہیں اور وہ گدلے پانی میں سوئی ڈھونڈنے کی اہلیت رکھتے ہیں، گورنر بلوچستان**

**کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام اور ڈیٹا سسٹم کے تحت مجرموں اور جرائم کا پورا ڈیٹا ریکارڈ کیا جانا احسن اقدام ہیں، زیر تربیت اے ایس پیز سے خطاب**

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت اے ایس پیز کو اپنی پیشہ ورانہ ٹریننگ کی تکمیل اور اپنا منصب سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ...........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 9 پر

ہوئے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے قلع قمع کرنے میں محکمہ پولیس کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ہمارے سینئر پولیس آفیسران موجودہ حالات سے خوب آگاہ ہیں اور وہ گدلے پانی میں سوئی ڈھونڈنے کی اہلیت رکھتے ہیں لہذا ضروری ہے کہ وہ اپنی ذہانت، تجربہ اور خدمت خلق کے جذبے کو عوام کی فلاح وبہبود کیلئے بروئے کار لائیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 03 AUG 2023 Page No: 3

# Practical steps needed for security of country: Governor

## Lauds police's initiative to launch criminals data collecting system

**Staff Report**

**QUETTA**: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar congratulated the ASPs under training of National Police Academy Islamabad who came on a study visit to the provincial capital Quetta for completing their professional training and assuming their positions.

The role of the police department is very important in protecting life and property and destroying criminal elements. He expressed satisfaction that our senior police officers are well aware of the current situation and have the ability to find a needle in the mud, so it is important that they use their intelligence, experience and spirit of service for the welfare of the people. Use for welfare. He expressed these views on Wednesday at the Governor's House Quetta while talking to the ASPs under training of the National Police Academy Islamabad who came on a study visit to the provincial capital Quetta, led by Deputy Commandant Nauman Siddiqui.

Talking to the ASPs under training, Governor Balochistan said that officers have great responsibilities in establishing good governance and making the voices of the voiceless people of the society. He said that in the context of political philosophy, government officers are basically servants of the people instead of rulers.

The governor of Balochistan said that the establishment of a command and control center by the police department in the provincial capital Quetta and recording the complete data of criminals and crimes under the data system is a good initiative. It is the human and national duty of the police officers that you do your duties beyond personal interests. In response to a question, Governor Balochistan said that we all are like one body and we want to strengthen this relationship of national unity and reconciliation. The honor of all of us is attached to this country and far-reaching practical measures are necessary for the security and survival of the country. He said that the institutions and laws are made for the welfare of the people, so you should also devote yourself to the spirit of service and perform your duties with integrity so that people's trust in the national institutions can increase. Finally, Governor Balochistan was presented with a commemorative shield by the National Police Academy Islamabad

لاقانونیت کے بڑھتے ہوئے واقعات باعث تشویش

## کوئٹہ کو دہشتگردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے، وزیراعلیٰ بزنجو

**میر ہارون رئیسانی، میر براہمداغ لہڑی اور لیویز اہلکار کے جاں بحق ہونے پر دکھ ہوا، پولیس اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ بھی لمحہ فکریہ ہے، بیان**

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سریاب روڈ پر فائرنگ کے نتیجے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فائرنگ سے میر ہارون رئیسانی، میر براہمداغ لہڑی اور ایک لیویز اہلکار کے جاں بحق ہونے پر دکھ ہوا وزیراعلیٰ نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے آئی جی پولیس سے رپورٹ طلب کی ہے جبکہ انہوں نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں لاقانونیت کے بڑھتے ہوئے واقعات باعث تشویش ہیں گزشتہ روز اور آج تین پولیس اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ بھی لمحہ فکریہ ہے شہری راہزنی سمیت دیگر جرائم کے واقعات سے عدم تحفظ کا شکار ہو رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سماج دشمن اور دہشت گرد عناصر جب چاہیں کارروائی کر کے نکل جاتے ہیں، ایسا تاثر پایا جا رہا ہے کہ سماج دشمن عناصر کو قانون اور پولیس کا کوئی خوف نہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس کو اپنی کارکردگی کے ذریعہ اس تاثر کو ختم کرنا ہوگا شہر کو جرائم پیشہ عناصر اور دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے پولیس فورس کی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جا رہا ہے پولیس کو اپنی کارکردگی کے ذریعہ عوام میں احساس تحفظ پیدا کرنا ہوگا وزیراعلیٰ نے آئی جی پولیس کو شہر میں ایلیٹ فورس کے موٹر سائیکل سوار اہلکاروں کے گشت میں اضافے سمیت امن کے قیام کے لئے دیگر موثر اور نتیجہ خیز اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے وزیراعلیٰ نے یہ ہدایت بھی کی ہے کہ جس پولیس اسٹیشن کی حدود میں ٹارگٹ کلنگ یا راہزنی کی واردات ہو اسکے تھانہ انچارج کے خلاف کارروائی کی جائے اور پولیس فورس میں جزا و سزا کے تصور کو فروغ دیا جائے وزیراعلیٰ نے فائرنگ سے جاں بحق ہونے والوں کے خاندانوں سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے لئے مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔



## وزیراعلیٰ کا سریاب روڈ پر فائرنگ سے ہلاکتوں پر دکھ و افسوس کا اظہار

**عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، میر عبدالقدوس بزنجو**

واقعہ کی مذمت، سوگوار خاندانوں سے تعزیت آئی جی پولیس سے رپورٹ طلب کر لی

کوئٹہ (خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سریاب روڈ پر فائرنگ کے نتیجے میں قیمتی جانوں کے ضیا...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 9 پر

ع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فائرنگ سے میر ہارون رئیسانی میر براہمداغ لہڑی اور ایک لیویز اہلکار کے جاں بحق ہونے پر دکھ ہوا وزیراعلیٰ نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے آئی جی پولیس سے رپورٹ طلب کی ہے جبکہ انہوں نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں لاقانونیت کے بڑھتے ہو؟ واقعات باعث تشویش ہیں گزشتہ روز اور آج تین پولیس اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ بھی لمحہ فکریہ ہے شہری راہزنی سمیت دیگر جرائم کے واقعات سے عدم تحفظ کا شکار ہو رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ سماج دشمن اور دہشت گرد عناصر جب چاہیں کارروائی کر کے نکل جاتے ہیں ایسا تاثر پایا جا رہا ہے

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 03 AUG 2023

Page No: 5


## موسمی پرندوں کی وجہ سے بلوچستان احساس محرومی کا شکار ہے، مولانا واسع

### جمعیت بروقت انتخابات کی حامی، باجوڑ دھماکہ قومی سانحہ، سیاسی پوائنٹ اسکورنگ نہیں ہونی چاہئے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبد الواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیاسی موسمی پرندوں کی ہر پانچ سال بعد پارٹی بدلنے سے بلوچستان احساس محرومی کا شکار ہے، عوام ان سیاسی موسمی پرندوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ جمعیت بروقت انتخابات کے حامی ہیں، کوشش ہے بروقت انتخابات ہوں، نگران حکومت کا کام ہے کہ وہ کیا کرتی ہے۔ صوبے میں جمعیت عام انتخابات میں بھرپور کامیابی حاصل کرے گی۔ باجوڑ دھماکہ قومی سانحہ ہے اس پر سیاسی پوائنٹ اسکورنگ نہیں ہونی چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے آپے سے باہر نہیں ہونا، دہشتگردی کا جواب دہشتگردی سے نہیں دینا، سیاسی قوت اور برداشت کے ساتھ یہ جنگ جیتیں گے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے وہ انتخابات کرائے، مردم شماری کے نتائج مکمل ہونے پر مشترکہ مفادات کونسل میں جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معاشی صورتحال کو آگے لے کر جائیں گے، اپوزیشن لیڈر سے مشاورت آئین کا تقاضا ہے، پر امید ہوں اپوزیشن لیڈر مل کر نگران سیٹ اپ کا فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ بلوچستان اور علاقے کی ترقی کے لئے گیم چینجر ثابت ہوگا، منصوبے میں بلوچستان بالخصوص باصلاحیت مقامی افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جارہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 0 3 AUG 2023 Page No: 6

# متوقع بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچنے کیلئے قبل از وقت حفاظتی انتظامات یقینی بنائے جائیں، چیف سیکرٹری

دریاؤں ندی نالوں سے ملحقہ علاقوں کو سیلاب کی زد سے بچانے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے متاثرہ حفاظتی بندات کو فوراً تعمیر کیا جائے

بارشوں کے نتیجے میں مختلف امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام کیلیے صحت کی سہولیات اور ادویات فوراً متعلقہ علاقوں میں پہنچائی جائیں، عبدالعزیز احمد عقیلی

بارشوں اور سیلاب کی زد میں آنیوالے علاقوں کے حفاظتی بندات کی تعمیر اور احتیاطاً وہاں جدید مشنری اور عملے کی تعیناتی کو ممکن بنایا جائے، ڈی سی کچھی کو ہدایت

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی)۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز احمد عقیلی نے ڈسٹرکٹ کچھی کے ڈپٹی کمشنر محمد حسین اور ایس پی کچھی عیسٰی جان رند سمیت ضلعی افسران سے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں متوقع مون سون کی شدت اور سیلابی صورتحال پر ضروری ہدایات دیتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو مون سون بارشوں اور سیلاب کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام محکمے اور ادارے قبل از وقت تیاریاں مکمل کر........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 9 پر

لیں ان کا کہنا تھا کہ آنے والے چند ہفتوں میں بارشوں اور سیلاب میں مزید شدت سے انے کا امکان ہے جس کے لیئے تمام محکموں اور اداروں کو احتیاطی تدابیر کے تحت تمام ضروری تیاریاں پہلے سے مکمل کر لی جائیں انہوں ہدایت کی کہ دریاوں ندی نالوں سے ملحقہ علاقوں کو سیلاب کی زد سے بچانے کے لیئے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے متاثرہ حفاظتی بندات کو فوراً تعمیر کیا جائے اور بارشوں کے نتیجے میں مختلف امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے صحت کی سہولیات اور ادویات فوراً متعلقہ علاقوں میں پہنچائی جائیں اسکے علاوہ محکمہ لائیو اسٹاک جانوروں کی بیماریوں سے متعلق ویکسین، ادویات اور خوراک کا بندوست کرے تاکہ بارشوں اور سیلاب کے زیادہ تر نقصانات سے بچا جاسکے

92 نیوز کوئٹہ

# بارشوں اور سیلاب میں مزید شدت آنے کا امکان

الرٹ جاری

عوام کو مون سون بارشوں اور سیلاب کے اثرات سے محفوظ رکھنے کیلئے تمام محکمے، ادارے قبل از وقت تیاریاں مکمل کرلیں، حفاظتی بندات کو فوراً تعمیر کیا جائے، چیف سیکریٹری

دوائیں فوراً اسپتالوں میں پہنچائی جائیں، ٹرانسپورٹ اور مسافر گاڑیوں کو مشکلات سے بچانے کے لئے بھی اقدامات کیئے جائیں، عبدالعزیز احمد عقیلی، ویڈیو لنک اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز احمد عقیلی نے کچھی کے ڈپٹی کمشنر محمد حسین اور ضلع افسران سے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس کے دوران ضروری ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو مون سون بارشوں اور سیلاب کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے تمام محکمے اور ادارے قابل از وقت تیاریاں مکمل کرلیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ان کا کہنا تھا کہ آنے والے وقت میں بارشوں اور سیلاب میں مزید شدت سے آنے کا امکان ہے جس کے لئے تمام اداروں کو احتیاطی تدابیر کے تحت تمام ضروری تیاریاں پہلے سے مکمل کرلی جائیں۔ انہوں ہدایت کی کہ دریاؤں، ندی، نالوں سے ملحقہ علاقوں کو سیلاب کی زد سے بچانے کے لئے حفاظتی بندات کو فوراً تعمیر کیا جائے اور صحت کی سہولتوں اور دواؤں کو فوراً متعلقہ علاقوں میں پہنچائی جائیں، اسکے علاوہ محکمہ لائیو اسٹاک جانوروں کی بیماریوں سے متعلق ویکسین، دوائیں اور خوراک کا بندوست کرے تاکہ بارشوں اور سیلاب کے نقصانات سے بچا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا حکومت عوام کو قدرتی آفات سے بچانے کے لئے تمام اقدامات کرنے کے لئے اپنی خدمات سرانجام دے گی۔ کچھی ضلع میں گزشتہ سال کی طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال نے انسانی جانی ومالی نقصان کیا بیان کا کہنا تھا کہ بولان قومی شاہراہ این اے 65 میں سفر کرنے مال بردار ٹرانسپورٹ اور مسافر گاڑیوں کو مشکلات سے بچانے کے لئے بھی اقدامات کیئے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ندی دریاں کے قریب رہنے والی آبادیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے، مون سون بارشوں اور سیلابی صورتحال پر محکمہ صحت، پی پی ایچ آئی، ایریگیشن اور دیگر محکموں پر ایمرجنسی نافذ کر دی جائے اور ان حالات کے پیش نظر امن وامان کی بحالی میں اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ انہوں حکم دیا کہ ہنگامی حالات کے پیش نظر تمام محکموں اور اداروں کے ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کرکے ان کی حاضری کو یقینی بنایا جائے اور گزشتہ سال کی بارشوں سے جن علاقوں میں پانی داخل ہونے سے زیادہ نقصانات ہوئے وہاں محکمہ ایریگیشن اور ایم ایم ڈی کو ہدایت کی کہ گزشتہ بارشوں اور سیلاب کی زد میں انے والے علاقوں کے حفاظتی بندات کی تعمیر اور احتیاطاً وہاں جدید مشنری اور عملے کی تعیناتی کو ممکن بنایا جائے۔

## الیکشن کمیشن نے میر اسداللہ بلوچ کو بی این پی عوامی کا آئینی صدر قرار دیدیا

### آئین کی پاسداری اور قانون کی سربلندی کیلئے مزید بولا جا سکتا، مرکزی صدر

اسلام آباد(اے این این)الیکشن کمیشن آف پاکستان نے رابطی راہشون میر اسداللہ بلوچ کو بی این پی عوامی کا آئینی صدر قرار دے کر میر اسرار زہری کا درخواست بابت اعتراضات جمع شدہ کوائف خارج کر دیا۔ سابقہ صدر کا لیگل لائف اکتوبر 2022 کو ختم ہو چکی تھی، مدت ختم ہونے پر عہدیدار کا لائسنس ختم ہو جاتا ہے۔ بی این پی عوامی میں ہیڈ آف......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 9 پر

وی پارٹی صدر کو سمجھا جاتا ہے، جمہوری نظام کے تحت پارٹی میں الیکشن لڑنے کی اجازت ہے جو فریش مینڈیٹ کے ساتھ منتخب ہوتا ہے وہی الیکشن کمیشن آف پاکستان میں آئیکل 208، 209 الیکشن ایکٹ 2017 کے تحت سرٹیفکیٹ جمع کرنے کا اہل ہے۔ کیس آرگومنٹ میں سیکریٹری جنرل کے اختیارات اور صدر کی آئینی حیثیت کے متعلق سیر حاصل بحث ہوئی، پارٹی اسٹرکچر اور اداروں (institutions) کے اختیارات کا حوالہ دیا گیا۔ رول 158156 آف الیکشن رولز 2017 کے مطابق ضروری دستاویزات پارٹی کے نومنتخب صدر کے ہدایت پر جمع ہونگے۔ لہٰذہ مورخہ 2023/02/19 کو لیٹر جو راجی راہشون میر اسداللہ بلوچ نے انٹراپارٹی الیکشن بی این پی عوامی کے متعلق جو دستاویزات بذریعہ غلام فاروق بلوچ جمع کئے تھے، جن کے تفصیلات پارٹی کے وکلاء نے پیپر بک کے ذریعے دوران سماعت درخواست کے کر جمع کئے تھے ان کی روشنی میں کاغزات منظور اور راجی راہشون میر اسداللہ بلوچ کو پارٹی کا صدر ڈیکلیئر کیا گیا۔

## بلوچستان پولیس کی 100 سال سے زائد تاریخ اجاگر کرنے کیلئے عجائب گھر قائم

### شہریوں کی دلچسپی 1870 سے لیکر 2001 تک بلوچستان پولیس کی تاریخ توجہ کا مرکز بنی ہوئی

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان پولیس کی 100 سال سے زائد عرصے پر مشتمل تاریخ کو اجاگر کرنے کیلئے آئی جی پولیس بلوچستان کے دفتر میں عجائب گھر قائم کیا گیا ہے، 1870 سے لیکر 2001 تک بلوچستان پولیس کی تاریخ توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ تاریخی اعتبار سے بلوچستان پولیس اہمیت کی حامل ہے، ایک صدی سے زائد عرصے پر محیط تاریخ......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 9 پر

کو اجاگر کرنے کیلئے آئی جی پولیس بلوچستان کے دفتر میں عجائب گھر قائم کیا گیا ہے جہاں 1870 سے لیکر 2001 تک بلوچستان پولیس کے زیر استعمال ربیع الاول فرنیچر، روسی اور مقامی طور پر تیار شدہ اسلحہ، تلواریں، یونیفارم، تمغے، بیجز، ٹیلی کمیونیکیشن سسٹم، نایاب تصاویر اور کھیلوں کا سامان رکھا گیا ہے۔ ڈی آئی جی ٹیلی کمیونیکیشن بلال عمر نے بتایا کہ بلوچستان پولیس کی سابقہ اور موجودہ علامتیں، قیمتی نوادرات، قدیم ڈرائیونگ لائسنس، خط وکتابت، 1901 سے لیکر 2001 تک درج مقدمات، عوامی درخواستوں، ڈائریوں، ضمانتوں، راہداریوں، ذرائع ابلاغ، پولیس قوانین، جرائم رجسٹر، تحریری احکامات اور اسلحے کی تفصیل پر مشتمل دستاویزات بھی عجائب گھر کا حصہ ہیں۔

## کوئٹہ سمیت 34 اضلاع میں پولیو مہم دوسرے روز بھی جاری

### سیکورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعہ کے بعد سیکورٹی مزید سخت کردی گئی

کوئٹہ(یو این اے)صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت 34 اضلاع میں پولیو مہم دوسرے روز بھی جاری، سیکورٹی اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعہ کے بعد سیکورٹی مزید سخت کردی گئی۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سمیت بلوچستان کے 34 اضلاع میں انسداد پو......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 9 پر

لیو مہم کا آج دوسرے روز بھی جاری ہے خصوصی مہم میں کوئٹہ کے ضلع پشین، چمن، قلعہ عبداللہ میں 7 روز تک مہم جاری رہے گی جبکہ صوبے کے دیگر اضلاع میں مہم 5 روز تک جاری رہے گی مہم کے دوران 25 لاکھ 99 ہزار بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

## بی اے پی کا مرکزی کنونشن بہت جلد منعقد ہو رہا ہے، خدا بخش لانگو

### کارکنوں اور رہنماؤں میں پائی جانے والی مایوسی دور کریں گے، پولیٹیکل سیکریٹری

### صوبے کو معاشی و بحرانی حالات سے نکالنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں گے

کوئٹہ(آن لائن)وزیراعلیٰ بلوچستان کے پولیٹیکل سیکریٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی کا مرکزی کنونشن بہت جلد منعقد ہو رہا ہے ورکروں اور رہنماؤں میں پائی جانے والی مایوسی دور کریں گے صوبے کو معاشی اور بحرانی......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 9 پر

حالات سے نکالنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں گے اس بات کا گزشتہ دنوں ہونے والے اجلاس میں کیا گیا ہے جس میں مرکزی صدر میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی صدر سردار صالح محمد بھوتانی مرکزی سیکریٹری جنرل منظور احمد کاکڑ چیئرمین سینٹ میر صادق سنجرانی لالا رشید بلوچ سمیت دیگر شریک تھے انہوں نے کہا کہ پارٹی کنونشن کے حوالے سے بلوچستان عوامی پارٹی کی مرکزی و صوبائی قیادت کی مشاورت جاری ہے اور عنقریب کونسل سیشن منعقد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی صوبے اور ملک بھر میں موجود ہے

## گوادر کے نام سے بننے والی یونیورسٹی کو گوادر میں بنایا جائے، وکلا

### سی پیک کے نام پر کوئٹہ ژوب سے کراچی تک اور کوئٹہ سے جیکب آباد تک ڈبل روڈ بنانا چاہیے تھا

### بلوچستان کے عوام کو صرف لولی پاپ دے کر خوش کیا جا رہا ہے، رہنما کوئٹہ بار ایسوسی ایشن

کوئٹہ(آئی این پی)کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر ملک عابد کاکڑ ایڈووکیٹ، جنرل سیکریٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ نے اپنے بیان میں گوادر میں بننے......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 9 پر

والا ایئرپورٹ کو بلوچستان کے سیاسی وارثین کی بجائے ایسے شخص کے نام سے منسوب کرنے جس کا بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں اور گوادر کے نام سے لاہور میں یونیورسٹی قائم کرنے کے بیانات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بلوچستان کی عوام کی ساتھ مذاق اور ظلم کے سوا کچھ نہیں۔ 75 سال بعد بھی بلوچستان کی عوام کو غلام سمجھنے والے رویے میں کوئی تبدیلی نظر نہیں آ رہی۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے

INTEKHAB QUETTA

## بلوچستان کی جیلوں میں 3000 قیدی ہیں، آئی جی جیل

### سیکورٹی کیلئے 4 جیلوں میں کیمرے نصب کیے گئے

### علاج کیلئے 4 لیڈی ڈاکٹروں سمیت 18 ڈاکٹرز تعینات ہیں، شجاع الدین کاسی

کوئٹہ(آن لائن)آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان شجاع الدین کاسی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی 12 جیلوں میں 3000 مختلف جرائم کے قیدی مقید ہیں جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جیلوں کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کیلئے 4 جیلوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کئے گئے ہیں باقی جیلوں میں بھی نصب کر رہے ہیں قیدیوں کے علاج معالجے کے لئے 4 لیڈی ڈاکٹروں سمیت 18 ڈاکٹرز تعینات کئے گئے ہیں۔ جیل پولیس کے 21 ملازمین اور آفیسران نے بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

شہادت کا رتبہ پایا ہے جن میں سے شہداء کی فیملی سے ہم نے 11 لوگوں کو روزگار دیا ہے 9 کی تعیناتی کے لئے ان کے کیس پراسس میں ہیں جیلوں میں تقریباً 8 قیدی ایڈز اور ہیپاٹائٹس کے مرض میں مبتلا ہیں جن کا علاج کیا جا رہا ہے۔ گفتگو کرتے ہوئے آئی جی جیل خانہ جات کا کہنا تھا کہ صوبے کی 4 جیلوں کوئٹہ، مچھ، خضدار اور گوادر جیل میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کئے گئے ہیں باقی جیلوں میں کیمروں کی تنصیب کے لئے حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے اس وقت صوبے کے 12 جیلوں میں 3 ہزار قیدی مقید ہیں اور جیلوں میں 3200 قیدیوں کی گنجائش ہے قیدیوں میں سزائے موت، عمر قید سمیت دیگر سزا یافتہ قیدی ہیں۔ 2017 میں صولت مرزا کو پھانسی کے بعد کسی بھی قیدی کو [illegible] نہیں دی گئی۔ اس وقت [illegible] قیدی موجود ہیں حکومت نے فیصلہ کر [illegible] حکومت [illegible] کے ساتھ معاہدہ کیا ہے جس میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ [illegible] جائے بلکہ اس سزا کو عمر قید میں تبدیل کیا جائے۔ [illegible] ترقی کے لئے 10 سال بعد 70 ملازمین کو [illegible] کے عہدے پر ترقی دی ہے۔

## بلوچستان میں پولیو کی مجموعی صورتحال اطمینان بخش ہے، کوآرڈینیٹر این ای او سی

**جلد پاکستان کو پولیو فری ملک بنائیں گے، میڈیا حکومتی کوششوں میں ساتھ دے، ڈاکٹر شہزاد بیگ کی بریفنگ**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل کوآرڈینیٹر این ای او سی اسلام آباد ڈاکٹر شہزاد بیگ نے کہا ہے کہ حکومتی اقدامات اور مشترکہ کوششوں کی بدولت پاکستان جلد پولیو فری ملک بن جائے گا، پورے ملک میں 370000 ورکرز پولیو کے خاتمے کے لئے دن رات کوشاں ہیں، متعلقہ اداروں کے تعاون، ٹیموں کی کوششوں، اہلکاروں کی قربانیوں، مشکل فیلڈ حالات اور خطرناک چیلنجز کے باوجود پاکستان میں پولیو وائرس کا پھیلاؤ کنٹرول میں ہے مہم کے دوران دہشت گردی کے واقعات میں اب تک 66 پولیو ورکرز اور سیکورٹی اہلکاروں نے اپنی جانوں کی قربانی دی۔ میڈیا پولیو کے خاتمے میں حکومتی کوششوں کا ساتھ دے اور منفی پروپیگنڈا کے تدارک میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے لوگوں میں اس مرض کے حوالے سے شعور و آگہی پیدا کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی ایمرجنسی آپریشن سینٹر میں صحافیوں کو صوبے میں پولیو کی مجموعی صورتحال اور درپیش چیلنجز کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے کیا، اس موقع پر کوآرڈینیٹر صوبائی ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان سید زاہد شاہ، سینئر ایڈوائزر ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر رشید قدوس اور ہیلتھ اسپیشلسٹ یونیسیف ڈاکٹر عبدالعزیز بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر شہزاد بیگ نے کہا کہ بلوچستان میں پولیو کی مجموعی صورتحال اطمینان بخش ہے، اب تک صوبے میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا جو بڑی کامیابی ہے اور یہ کامیابی تمام اسٹیک ہولڈرز کی محنت اور کوششوں کی بدولت حاصل ہوئی، اسی محنت اور لگن کو جاری رکھتے ہوئے ہم جلد پولیو کا خاتمہ کریں گے۔ موثر منصوبہ بندی اور مشترکہ کوششوں

## میٹروپولیٹن کارپوریشن کا شعبہ فائر بریگیڈ جدید دور سے ہم آہنگ نہ ہو سکا

**عملے اور فائر ٹینڈرز کی کمی، جدید مشینری کا فقدان، پروموشن کیسز طویل عرصے سے زیر التوا**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میٹروپولیٹن کارپوریشن کا شعبہ فائر بریگیڈ جدید خطوط پر استوار نہ کیا جا سکا، عملے و فائر ٹینڈرز کی کمی سمیت کئی مسائل نے جنم لے لیا، رپورٹ کے مطابق میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کا شعبہ فائر بریگیڈ اس دور جدید میں بھی بنیادی سہولیات سے جہاں محروم ہے وہیں اس کے ملازمین کو بھی مسائل کا سامنا ہے ذرائع نے بتایا کہ شعبہ فائر بریگیڈ میں عملے کی کمی ہے جبکہ ملازمین کی پروموشن کیسز بھی التوا کا شکار ہیں حتیٰ کہ فائر مینوں سے شفٹ انچارج کا کام لیا جا رہا ہے جبکہ جدید مشینری کی بھی کمی ہے ذرائع نے بتایا کہ کوئٹہ فائر بریگیڈ میں ملازمین کی کمی ہے تمام شعبہ "تقریباً" عارضی ملازمین سے چلایا جا رہا ہے جس میں مستقل ملازمین کی سخت کمی ہے جبکہ ملازمین کے پروموشن کیسز بھی التوا کا شکار ہیں فائر مینوں کی ضرورت ہے جبکہ ہر اسٹیشن میں سیکنڈ فائر آفیسر شفٹ انچارج اور لیڈنگ فائر مین کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اس ٹائم صرف لیڈنگ فائر مینز سے اسٹیشن چلایا جا رہا ہے تاہم محدود وسائل میں رہتے ہوئے عملہ اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے شعبہ فائر بریگیڈ میں جدید مشینری اسنارکل سمیت دیگر اشیا کی ضرورت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## بلوچستان کے سینیٹرز نے گوادر ایئرپورٹ کے نام کی تبدیلی کیخلاف قرارداد جمع کرادی

**گزشتہ برسوں کے دوران گوادر ایک گھریلو نام بن گیا، اس نے بین الاقوامی سطح پر اس حد تک پہچان حاصل کی ہے، قرارداد کا متن**

**حقیقت کا ادراک کہ گوادر نہ صرف ملک کا ابھرتا ہوا بندرگاہی شہر ہے بلکہ سی پیک کے تاریخی منصوبے کا گیٹ وے بھی ہے**

**سینیٹرز منظور احمد کاکڑ، عبدالقادر، میر سرفراز بگٹی، کہدہ بابر، نصیب اللہ بازئی، پرنس آغا عمر احمدزئی، طاہر بزنجو، محمد اکرم نے مشترکہ قرارداد پیش کی**

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے سینیٹرز نے گوادر ایئرپورٹ نام کی تبدیلی کے خلاف سینیٹ میں قرارداد جمع کرادی۔ گزشتہ روز بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سینیٹرز منظور احمد کاکڑ، عبدالقادر، میر سرفراز بگٹی، کہدہ بابر، نصیب اللہ بازئی، پرنس آغا عمر احمدزئی، طاہر بزنجو، محمد اکرم نے سینیٹ میں قرارداد پیش کی ہے کہ اس حقیقت کا ادراک کہ گوادر نہ صرف ملک کا ابھرتا ہوا بندرگاہی شہر ہے بلکہ سی پیک ........

بقیہ 27 صفحہ نمبر 9 پر

کے تاریخی منصوبے کا گیٹ وے بھی ہے۔ گوادر جدید خطوط پر ترقی دینا بلوچستان کے عوام کا دیرینہ خواب رہا ہے اور گہرے سمندر کی بندرگاہ، روڈ کنیکٹیویٹی اور جلد مکمل ہونے والا بین الاقوامی ہوائی اڈہ جیسے منصوبے بتدریج اس خواب کو حقیقت میں بدل رہے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ برسوں کے دوران گوادر ایک گھریلو نام بن گیا ہے اور اس نے بین الاقوامی سطح پر اس حد تک پہچان حاصل کی ہے کہ گوادر اور CPEC مترادف بن گئے ہیں۔

## بی ایف اے کی کارروائیاں جاری، آئسکریم فیکٹری سیل، 28 خوراک کے مراکز پر جرمانے

**پرانا سبزل روڈ کوئٹہ میں واقع آئسکریم فیکٹری کے پروسیسنگ ایریا میں گندگی، مکھیوں کی بھرمار اور انتہائی غیر صحت بخش حالات پائے گئے**

**جرمانہ کیے گئے 28 خوراک کے مراکز میں ہوٹل، فوڈ پوائنٹس، بیکرز، جنرل اسٹورز، اشیا تیار کرنے والے پروڈکشن یونٹس شامل ہیں، حکام**

کوئٹہ (آن لائن) غیر معیاری اشیا خورد و نوش کی فروخت اور فوڈ سیفٹی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جاری کارروائیوں کے دوران 1 آئسکریم فیکٹری سربمہر جبکہ 25 سے زائد خوراک کے مراکز پر جرمانے عائد کردیے گئے۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق پرانا سبزل روڈ کوئٹہ میں واقع ناقص و مضر صحت آئس کریم اور قلفی بنانے والی فیکٹری سیل کردی گئی۔ فیکٹری کے پروسیسنگ ایریا میں گندگی، مکھیوں کی بھرمار اور انتہائی غیر صحت بخش حالات پائے گئے۔ آئس کریم و قلفی کی تیاری میں مضر صحت کلے......

بقیہ نمبر 67 صفحہ نمبر 9 پر

رنگ، غیر معیاری مصنوعی مٹھاس اور مجموعی پروسیسنگ میں زنگ آلود پانی استعمال کیا جا رہا تھا جبکہ قلفی پیکنگ پر مینوفیکچرنگ اور ایکسپائری تواریخ ظاہر نہیں کی گئی تھیں۔ تفصیلات کے مطابق فیکٹری مالکان نے تاحال بی ایف اے سے رجسٹریشن و فوڈ بزنس لائسنس بھی حاصل نہیں کیا تھا، فیکٹری میں کام کرنے والے نان ٹیکنیکل ورکرز کی ذاتی صفائی کی حالت انتہائی خراب اور میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹس نہیں تھے۔ فیکٹری کو ابتدائی مرحلے میں سیل کرکے مالکان کے خلاف مزید قانونی کارروائی شروع کردی گئی۔

# CLIPPING SERVICE


**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

DATE: 03 AUG 2023

Page No: 9


## بارکھان میں پولیو مہم شروع ہوگئی

بارکھان (خ ن) پولیو مہم بارکھان میں شروع ہوگئی۔ ڈسک سنٹر میں پولیو ڈپٹی کمشنر بارکھان عبدالحمید زہری، اسسٹنٹ کمشنر بارکھان خادم حسین بھنگر، ایس پی بارکھان غلام حسین باجوائی اور ونگ کمانڈر سجاد صاحب نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر پہلے دن کا آغاز کردیا۔ بارکھان میں بھی سیکورٹی کے حوالے سے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ آئی جی بلوچستان، ڈی آئی جی لورالائی کے حکم پر ایس پی بارکھان غلام حسین باجوئی کی خصوصی ہدایت پر ضلع بارکھان میں پولیو مہم کا آغاز کے حوالے سے ضلع بھر کے مختلف پولیو ٹیموں، ٹرانزٹ پوائنٹ، فکسڈ سنٹر اور موبائل گشت کے لیے پولیس جوانوں کو ڈیوٹی کے لیے تعینات کردیا گیا ہے۔ 23 پولیو ٹیموں کے ساتھ 46 پولیس کے جوان ڈیوٹی کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ جبکہ کل ٹرانزٹ پوائنٹس 04 ہیں تمام ٹرانزٹ پوائنٹ کے ساتھ 16 پولیس جوان ڈیوٹی کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ ٹوٹل فکسڈ سینٹر 01 ہے فکسڈ سینٹر پر تعیناتی اور ریزرو ڈیوٹی پر 21 پولیس کے جوان تعینات کیے گئے ہیں۔ جبکہ موبائل گشت 04 ہیں جس میں موبائل پیٹرو کیساتھ 16 پولیس جواں تعینات کیے گئے ہیں۔

## ہر فرد پولیو مہم کی کامیابی کیلئے کام کرے، شہک بلوچ

**پولیو کے خلاف جنگ آخری مراحل میں ہے، پولیو ٹیموں سے بات چیت**

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے کہا ہے کہ پولیو مہم کی کامیابی اور تمام بچوں تک حفاظتی قطروں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لیے فیلڈ میں ٹیموں کی نگرانی اور مانیٹرنگ کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ والدین سمیت معاشرے کے تمام افراد پولیو مہم کی کامیابی کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔ انسداد پولیو مہم میں غفلت اور کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد پولیو مہم کے دوران ٹیموں کی نگرانی اور مانیٹرنگ کے موقع پر ٹیموں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ پولیو کے خلاف جنگ آخری مراحل میں ہے لہذا اس موقع پر مشترکہ کوششوں اور عوام کے تعاون سے اس مرض کو ہمیشہ کے لیے ختم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو مہم میں تمام بچوں تک حفاظتی قطروں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں اس کے علاوہ والدین ہر بار ٹیموں سے مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے انکاری والدین کو ہر صورت قائل کریں ورگرنہ ہماری تمامتر کوششیں رائیگاں جائے گی۔ لہذا مہم کے دوران انہی افراد پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے میں عوامی حمایت حاصل کرنے کے لیے سماجی سیاسی اور مذہبی رہنما اور شخصیت کی قابلیت سے استفادہ حاصل کیا جائے۔ اور دوران مہم مشکلات کو انہی کی مدد اور رہنمائی سے دور کیے جائیں۔

## کمشنر کوئٹہ کا ایئرپورٹ روڈ اور ملحقہ علاقوں کا دورہ

**14 اگست سے قبل تزئین و آرائش کا کام مکمل کیا جائے، سہیل الرحمن بلوچ**

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے ایئرپورٹ روڈ اور اس سے ملحقہ علاقوں کی تزئین و آرائش اور انہیں دلفریب اور خوبصورت بنانے کے حوالے سے سائٹس کا دورہ کیا۔ ایئرپورٹ روڈ اور ملحقہ علاقوں کی خوبصورتی اور تزئین و آرائش کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھاتے ہوئے 14 اگست سے قبل تزئین و آرائش کا کام مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تزئین و آرائش کے کام میں صوبے کی ثقافت اور تہذیب کو اجاگر کیا جائے تاکہ دیگر صوبوں سے آئے ہوئے لوگ ہماری ثقافت اور روایات کو بغور جائزہ لے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایئرپورٹ روڈ کی تزئین و آرائش سے صوبے کے حوالے خوبصورت چہرہ اجاگر ہوگا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی کوشش ہے کہ شہر کو خوبصورت اور صاف ستھرا بنایا جائے تاکہ لوگ کوئٹہ کو ایک خوبصورت اور جدید شہر کے طور پر جانیں۔ انہوں نے کہا کہ ایئرپورٹ روڈ اور چوراہوں پر لگائے مونٹس اور یادگاری مجسموں کی بجبری اور انہیں اصل حالت میں رکھنے کے حوالے سے اقدامات کیے جائیں۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کو متعلقہ حکام نے ایئرپورٹ روڈ اور ملحقہ سڑکوں کی تزئین و آرائش اور خوبصورت کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات اور کام کے سلسلے میں بریفنگ دی۔

## ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت بارشوں کے حوالے سے اجلاس

**عوام کے قبل از وقت مشکلات سے بچاؤ کے لئے بھرپور اقدامات کررہے ہیں، ڈپٹی کمشنر**

**مشینری کی موجودگی اور بروقت استعمال میں لانے کا پلان مرتب کیا جائے**

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبد العزیز عقیلی کی زیر صدارت اجلاس کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی صدارت میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلعی افسران سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندگان بھی موجود تھے۔ اجلاس مون سون کی متوقع شدید بارشوں اور اس سے پیدا ہونے والی صورتحال اور امدادی اقدامات کے حوالے سے تفصیلاً غور و خوض ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے کہا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ مون سون سے قبل ہی اپنی تمام تر پیشگی تیاریاں مکمل کرے گی۔ گزشتہ سال کے تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے عوام کو قبل از وقت ریسکیو اور امدادی کارروائیوں کو منظم طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اس حوالے سے شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے نالوں پر سے تجاوزات اور رکاوٹوں کے خاتمے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں جبکہ کوئٹہ کے تمام چھوٹے بڑے نالوں کے سروے کا کام مکمل ہو چکا ہے جس کی روشنی میں کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام انتظامی افسران کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹنے اور لوگوں کو کسی بھی صورتحال میں محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے حوالے سے الرٹ ہیں۔ سیلابی صورتحال میں ریلیف اور ریسکیو کے کام کو سرانجام دینے کے لیے تمام ضروری مشینریز کی موجودگی اور انہیں بروقت کام میں لینے کے لیے پلان مرتب کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ میں برساتی نالوں کے قریب آبادی متاثر ہوتی ہے انہیں پیشگی اطلاع اور محفوظ مقامات پر منتقلی کے لیے پلان کی تحت اقدامات اٹھائے جائیں۔

## وڈھ مسئلے کے حل تک فریقین سیز فائر کے پابند ہیں، لشکری رئیسانی

**سردار اختر اور سردار اسد کی جانب سے مثبت پیغام ملا، میر شفیق الرحمان سے بھی ایسی امید ہے، پریس کانفرنس**

خضدار (نامہ نگار) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے وڈھ مسئلے کے حوالے سے بلدیہ ریسٹ ہاؤس خضدار میں پریس کانفرنس میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا ہے کہ جہاں کہیں بھی ایک بڑے تصادم اور خون ریزی کو روکنے کے لئے اگر کوئی مثبت کردار ادا کرے تو اس دور کا سب سے نیک اور مثبت عمل اس سے بڑھ کر اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ وڈھ مسئلے کے حل کے لئے سردار اختر جان مینگل اور سردار اسد اللہ مینگل کی جانب سے مثبت پیغام ملا ہے۔ دوسرے فریق میر شفیق الرحمن مینگل سے بھی ہم مثبت پیغام ملنے کی امید رکھتے ہیں، وڈھ مسئلے کے حل تک فریقین سیز فائر کے پابند ہیں۔ فریقین نے جو نکات ہمارے سامنے رکھے ہیں انہیں فریقین کے درمیان رکھا گیا ہے، ہماری خواہش اور کوشش ہے کہ بلوچستان میں جہاں کہیں بھی معاملات و مسائل ہیں انہیں باہمی گفت وشنید اور مل بیٹھ کر حل کیا جائے۔ وڈھ مسئلے کے حل کے لئے ہزاروں لوگوں کی دعائیں ہمارے ساتھ ہیں۔ پریس کانفرنس کے موقع پر مصالحتی کمیٹی کے کنوینر وڈیرہ غلام سرور موسیانی اور نوابزادہ رئیس خان رئیسانی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ لشکری رئیسانی نے کہا کہ 19 جولائی کو سوشل میڈیا کے ذریعے ہمیں معلوم ہوا کہ وڈھ میں مسلح کشیدگی کا قوی امکان ہے جس کے بعد چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور میرے درمیان طویل مشاورت ہوئی کہ وڈھ کے سنگین مسئلے کے حل اور مسلح تصادم کو رکوانے میں ہم اپنا کردار ادا کریں گے، ہم نے فریقین سردار اختر مینگل، سردار اسد اللہ مینگل، میر محمد نصیر مینگل اور میر شفیق الرحمن مینگل سے رابطہ کیا اور دونوں فریقین سے مسئلے کے حل کیلئے اختیارات مانگے۔ 22 جولائی کو نواب محمد اسلم خان رئیسانی، نوابزادہ لشکری خان رئیسانی اور نوابزادہ رئیس خان رئیسانی اپنے مصالحتی وفد کے ہمراہ وڈھ پہنچے، جہاں سردار اسد اللہ مینگل سے وڈھ تنازع کے حوالے سے مذاکرات کرتے ہوئے جنگ بندی اور ثالثی کی پیشکش کی اور اسی طرح باڈڑی میں میر شفیق الرحمن مینگل سے مذاکرات کئے اور جنگ بندی و ثالثی کی پیشکش کی جس کے بعد ہم خضدار آ گئے۔ رات گزارنے کے بعد ہم اگلے روز 23 جولائی کو دوبارہ وڈھ پہنچے، جہاں وفد نے سردار اسد اللہ مینگل اور میر شفیق الرحمن مینگل سے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور میر شفیق الرحمن مینگل سے مذاکرات کے بعد جنگ بندی پر رضامند ہو گئے۔ جنگ بندی کا اعلان کیا اور دعائے خیر کی گئی، اسی طرح وفد سردار اسد اللہ مینگل سے مذاکرات کیلئے پہنچا اور طویل مذاکرات کے بعد جنگ بندی پر راضی ہو گئے اور جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے دعائے خیر کی، اس دوران سردار اسد اللہ مینگل نے ہمیں کہا کہ چونکہ سردار اختر جان مینگل اسلام آباد میں ہیں انکی واپسی کا انتظار کریں، واپس پہنچنے پر نواب صاحب کو مطلع کیا جائے گا۔ وڈھ میں دونوں فریقین سے مذاکرات اور جنگ بندی کے بعد ہم نے نگرانی کیلئے وڈیرہ غلام سرور موسیانی کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جس کا وڈیرہ غلام سرور موسیانی کو کنوینر مقرر کیا، کمیٹی میں دونوں فریقین سے دو دو نمائندے شامل کئے اور کمیٹی میں سردار اسد اللہ مینگل کی جانب سے آغا سلطان ابراہیم احمد زئی، مولانا عبدالصبور مینگل اور میر شفیق الرحمن مینگل کی جانب سے میر شہزاد غلامانی اور مولانا میر محمد مینگل کو شامل کیا جس کے بعد مصالحتی وفد کوئٹہ روانہ ہوا۔ ہم دونوں فریقین اور کمیٹی کے کنوینر وڈیرہ غلام سرور موسیانی سے مسلسل رابطے میں رہے۔ سردار اختر مینگل کے وڈھ پہنچنے کے بعد ہم اپنے وفد کے ہمراہ 27 جولائی کو وڈھ پہنچے جہاں پر ہم نے سردار اختر مینگل و سردار اسد اللہ مینگل سے طویل مذاکرات کئے اور ہم نے ان سے وڈھ مسئلے کے حل کیلئے مکمل اختیار مانگ لیا، پھر ہم میر شفیق الرحمن مینگل سے ملاقات کیلئے باڈڑی پہنچ کر وہاں ان سے طویل مذاکرات کئے اور ان سے مسئلے کے حل کیلئے اختیار مانگا اس دوران دونوں فریقین نے اپنے اپنے لوگوں سے صلاح مشورہ کیلئے وقت مانگا جس کے بعد ہم خضدار چلے آئے اور خضدار میں قیام پذیر ہو کر دونوں فریقین کے جواب کا منتظر رہے اور اسی روز 30 جولائی کو شام کے وقت سردار اختر مینگل کی جانب سے کمیٹی ممبر آغا سلطان ابراہیم احمد زئی ملاقات کیلئے ہمارے پاس آئے اور سردار اختر مینگل کی جانب سے 4 نکاتی تجویز پیش کی، جبکہ میر شفیق الرحمن مینگل کی جانب سے میر شہزاد غلامانی بھی آئے اور میر شفیق الرحمن مینگل کی جانب سے 8 نکاتی تجاویز مصالحتی وفد کے سامنے پیش کی اور اگلے روز 31 جولائی کو چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی سربراہی میں نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی، نوابزادہ رئیس خان رئیسانی کنوینر وڈیرہ غلام سرور موسیانی و دیگر معززین پر مشتمل مصالحتی وفد نے وڈھ پہنچ کر میر شفیق الرحمن مینگل سے مذاکرات کئے اور سردار اختر مینگل اور سردار اسد اللہ مینگل کی 4 نکاتی تجاویز انکے سامنے رکھیں اور تجاویز پر مذاکرات کئے اس کے بعد سردار اختر مینگل و سردار اسد اللہ مینگل سے ملاقات کی اور مذاکرات کے بعد سردار اختر مینگل نے ہماری تجاویز قبول کرتے ہوئے مثبت جواب دیا، جبکہ ہم میر شفیق الرحمن مینگل کی جانب سے جواب کے منتظر ہیں تاکہ وڈھ مسئلے کا مستقل حل تلاش کرسکیں اور مصالحت کو آگے بڑھایا جاسکے جبکہ اس دوران دونوں فریقین جنگ بندی پر بدستور پابند رہیں گے۔ نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا کہ کئی دنوں کی کوشش کے بعد وڈھ میں حالات کی بہتری کے آثار نظر آنا شروع ہو گئے، امید ہے کہ جلد ہم بڑی خوشخبری دینے کی پوزیشن میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران ہمیں اندرون اور بیرون ملک سے ہزاروں کی تعداد میں خیر خواہوں کی فون کالز پیغامات موصول ہوئے، ہمارے لئے اور وڈھ میں تنازع کے خاتمے کے لئے دعائیں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور ہے امن ہو یا جنگ نوعیت بدل گئی ہے، اللہ نہ کرے کہ صوبے میں کہیں پر بھی بدامنی ہو اس کی لپیٹ سے کوئی محفوظ نہیں ہوگا، اس لئے ہم تمام خیر خواہوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اس کار خیر میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ امن وامان کی فضا پروان چڑھے۔

INTEKHAB QUETTA

## سی پیک کے تمام بڑے منصوبے پنجاب منتقل کرنا تعصب ہے، ہدایت الرحمن

**قومی اسمبلی میں ایک ہی دن میں پنجاب کیلئے 25 یونیورسٹیز کی منظوری اور بلوچستان کو مکمل طور پر نظر انداز کرنے سے نفرتوں میں اضافہ ہوگا**

**بلوچستان کے قوم پرستوں کی پارلیمنٹ میں موجودگی کے باوجود اس طرح کے بل پاس ہونا سمجھ سے بالاتر ہے**

گوادر (این این آئی) حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ سی پیک کے تمام بڑے پروجیکٹس کو ایک بڑے صوبے میں منتقل کرنا نفرت اور تعصب کی سیاست کو ہوا دینے کا مترادف ہے، قوموں کے درمیان نفرت کے خلاف ہیں، قومی اسمبلی میں ایک ہی دن میں پنجاب کے لئے 25 یونیورسٹیز کی منظوری اور بلوچستان میں ایک بھی یونیورسٹی کے لئے بل پاس نہیں کیا جاتی کیا یہ ظلم نہیں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ سی پیک کے دس سالہ تقریب کا اسلام آباد میں جشن منایا جارہا ہے لیکن دوسری طرف ایک مخصوص

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

ذہنیت بلوچستان کو سی پیک کے منصوبوں سے محروم رکھنا چاہتی ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے دانشور اور قوم پرستوں کی قومی اسمبلی میں موجودگی کے باوجود اس طرح کے بل پاس ہونا سمجھ سے بالاتر ہے کہ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو بلوچستان کے کسی قومی رہنما کے نام سے منسوب نہ کرنا لوگوں کے خواہشات کے برعکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سیاسی تاریخ میں میر غوث بخش بزنجو کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے لہٰذا گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ ان کے نام سے منسوب کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاک چائنا گوادر یونیورسٹی کو گوادر اور بلوچستان کے بجائے لاہور میں قیام ہمارے لوگوں کے ساتھ زیادتی ہے اس کی کسی بھی صورت اجازت نہیں دے سکتے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 03 AUG 2023

Page No: 10

## حکومت عوام کو تحفظ دینے میں مکمل ناکام ہو چکی، جمعیت ن

### کوئٹہ کے شہری جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر ہیں، قاری مہر اللہ و دیگر کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی حاجی داؤ محمد شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، آغا ابراہیم شاہ حاجی محمد نور اخونزادہ حاجی فیض اللہ اخونزادہ و دیگر نے کہا ہے کہ حکومت ڈکیتی اور چوری کی وارداتوں کی روک تھام میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے بڑھتے ہوئے جرائم کے باعث عوام عدم تحفظ کا شکار شہری اور تاجر غیر محفوظ ہیں رہنماؤں نے کہا کہ حکومت کی بے حسی اور بے بسی سے ہزار گنجی، مسلم اتحاد کالونی، بند میٹھا چوک پشتون آباد کلی اسماعیل، بدہ چوروں، ڈاکوؤں اور منشیات فروشوں کے گڑھ بن چکے ہیں لوگوں کو دن دہاڑے موٹر سائیکل موبائل فونز سمیت قیمتی سامان سے محروم کیا جارہا ہے جبکہ حکومت پولیس اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے قیام امن کیلئے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں۔

## ہزارہ ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ ایک بار پھر شروع کر دیا گیا، ایچ ڈی پی

### پولیس اہلکار کی شہادت سے شہر میں چیک پوسٹوں کی موجودگی پر سوالات اٹھتے ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں ایک اور ہزارہ پولیس اہلکار کی بینظیر شہید پل انسکمی روڈ پر سیکورٹی چیک پوسٹ کے قریب ٹارگٹ کرنے کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے عوام کی جان و مال کے تحفظ میں ناکام رہنے والے سیکورٹی اداروں کی بلاجواز چیک پوسٹوں کی موجودگی پر سوالات اٹھائے بیان میں کہا گیا کہ ایک بار پھر ہزارہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات ہزارہ پولیس اہلکاروں کو ٹارگٹ کرنے سے شروع کی گئی ہے جبکہ پورا شہر جو کہ مختلف چیک پوسٹوں کے درمیان محصور ہے یہ چیک پوسٹیں عوام اور پولیس اہلکاروں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکامی سے دوچار ہوئی ہیں بیان میں کہا گیا کہ عوام اور بالخصوص ہزارہ قوم اپنے قیمتی جانوں سے ہاتھ دھونے والے افراد کی مغفرت اور بلند درجات کی دعا کرتے ہوئے شہید کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہیں۔

## قومی اسمبلی کے منظور کردہ بل سے نفرتوں میں اضافہ ہوگا، ڈاکٹر مالک

### گوادر ایئرپورٹ کو غوث بخش بزنجو کے نام سے منسوب اور پاک چائنا یونیورسٹی قائم کی جائے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کے نام سے منسوب کرنے اور پاک چائنا یونیورسٹی گوادر میں قائم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی اسمبلی کی قرارداد اور منظور کردہ بل سے نفرتوں اور احساس محرومی میں اضافہ ہوگا، کوئٹہ میں پولیس اہلکاروں کا قتل قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی اقلیتوں کے دکھ درد میں شریک ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آر یہ سماج کوئٹہ میں ہندو کمیونٹی کے سیکڑوں افراد کی نیشنل پارٹی میں شمولیت کے موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب سے ورشن کمار ٹکلی نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک نے کہا کہ وہ بہادر ہندو قابل تحسین ہیں جنہوں نے خان محراب خان اور نواب بگٹی کے شانہ بشانہ جانوں کے نذرانے پیش کئے، پاکستان کو ایسی ریاست ہونا چاہئے جہاں تمام مذاہب اقوام اور زبان سے تعلق رکھنے والے انسانوں کو برابری کے حقوق حاصل ہوں اور قرارداد مقاصد بھی یہی ہے نیشنل پارٹی اقلیتوں کے دکھ درد میں شریک ہے، ہماری قیادت سیاسی کارکنوں پر مشتمل ہے۔ بلوچستان میں نفرتوں کی بجائے بھائی چارہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قومی اسمبلی کی اس قرارداد کی مذمت کی جس میں گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو فیروز خان نون کے نام سے منسوب کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی اس قرارداد کی بھرپور انداز میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کے نام سے منسوب کیا جائے۔ انہوں نے قومی اسمبلی سے منظور ہونے والے اس بل کی مذمت کی جس کے ذریعے پاک چائنا یونیورسٹی لاہور میں قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی ہر سطح پر اس بل کی مخالفت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ پاک چائنا یونیورسٹی گوادر میں قائم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات سے نفرتوں اور احساس محرومی میں مزید اضافہ ہوگا، ایسے اقدامات کے پیچھے وہ مائنڈ سیٹ کارفرما ہے جو ملک میں سیاسی استحکام کا خواہاں نہیں، انہوں نے گزشتہ دو دنوں کے دوران تین پولیس اہلکاروں کے قتل کی بھی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کو روکنے کے لئے حکومت فوری اقدامات کرے۔ تقریب سے نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر رحمت صالح بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب بلوچستان میں خوشحالی ہوگی تو ملک میں استحکام آئے گا۔

## کوئٹہ: سریاب روڈ پر فائرنگ، قبائلی شخصیات سمیت 3 افراد جاں بحق، 4 زخمی

نواب رئیسانی کا بھتیجا ہارون رئیسانی، ٹرانسپورٹر دولت لہڑی کا بیٹا براہمدغ لہڑی اور ایک لیویز اہلکار شامل، واقعہ فوڈ اتھارٹی کی چیکنگ کے دوران پیش آیا، پولیس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر فوڈ اتھارٹی کی ٹیموں کی چیکنگ کے دوران دکاندار کو جرمانہ کرنے کے معاملے پر فائرنگ سے سابق وزیر اعلیٰ نواب اسلم رئیسانی کا بھتیجا ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز فوڈ اتھارٹی نوابزادہ ہارون رئیسانی، معروف ٹرانسپورٹر دولت لہڑی کا بیٹا میر براہمدغ لہڑی اور لیویز اہلکار جاں بحق جبکہ ٹیم کے دو اہلکاروں سمیت چار افراد زخمی ہو گئے جبکہ فوڈ اتھارٹی حکام کے مطابق فوڈ اتھارٹی کے 8 اہلکاروں پر مشتمل دو ٹیمیں گزشتہ شب ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ اتھارٹی نوابزادہ ہارون رئیسانی کی سربراہی سریاب روڈ پر دکانوں میں غیر ممنوعہ اشیا کی چیکنگ کر رہے تھے، ایک دکان سے ممنوعہ پان پراگ برآمد ہونے پر ٹیم نے دکاندار کو 15 سو روپے جرمانہ کیا اس دوران تلخ کلامی ہوئی اور شدید فائرنگ شروع ہو گئی جس کے نتیجے میں ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ اتھارٹی بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے صدر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب اسلم رئیسانی اور نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی کے بھتیجے نوابزادہ ہارون رئیسانی، معروف ٹرانسپورٹر دولت لہڑی کا بیٹا میر براہمدغ لہڑی اور ٹیم کی سیکورٹی پر مامور لیویز اہلکار موقع پر ہی جاں بحق جبکہ ٹیم کے دو اہلکاروں سمیت چار افراد زخمی ہو گئے، اطلاع ملنے پر پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں کو سول ہسپتال اور بی ایم ایچ پہنچایا جبکہ ڈی جی بلوچستان فوڈ اتھارٹی محمد نعیم بازئی بھی موقع پر پہنچ گئے، واقعے کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، پولیس ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق یہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش نہیں آیا تاہم واقعہ کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے، ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔ پولیس کے مطابق سریاب روڈ پر کوچ ٹرمینل کے قریب فوڈ اتھارٹی کے ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز نوابزادہ ہارون رئیسانی اپنی ٹیم کے ہمراہ دکانوں کی چیکنگ کر رہے تھے کہ وہاں ایک دکان پر معروف ٹرانسپورٹر فیروز لہڑی کا پوتا براہمداغ بیٹھا تھا جس نے ہارون رئیسانی کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے تھپڑ رسید کیا جس پر ان کے محافظ لیویز اہلکار نے فائرنگ کر کے براہمداغ کو موقع پر ہی ہلاک کر دیا پولیس نے بتایا کہ اسی دوران مقتول کے عزیز و اقارب آئے اور فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں نوابزادہ ہارون رئیسانی اور لیویز اہلکار بھی جاں بحق ہو گئے جبکہ دو راہگیر زخمی ہوئے لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا گیا ہے۔

## کوئٹہ: پولیو ڈیوٹی پر جانیوالا پولیس اہلکار فائرنگ سے جاں بحق

جواد کو منظیر فلائی اوور پر موٹر سائیکل سواروں نے نشانہ بنایا، ایس ایچ او کی مدعیت میں مقدمہ درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منظیر فلائی اوور پر پولیو ڈیوٹی کیلئے بروری تھانے جانے والے ایک اور پولیس اہلکار کو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ سی ٹی ڈی نے ایس ایچ او سول لائن کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا۔ پولیس کے مطابق مری آباد کا رہائشی کانسٹیبل محمد جواد ولد علی رضا بدھ کی صبح پولیس لائن میں حاضری کے بعد پولیو ڈیوٹی کیلئے موٹر سائیکل پر بروری تھانے جا رہا تھا وہ جیسے ہی منظیر فلائی اوور پر پولیس ناکہ کے قریب پہنچا تو ایک موٹر سائیکل پر سوار دو نقاب پوش اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا، اطلاع ملنے پر پولیس اور سی ٹی ڈی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش ہسپتال پہنچائی، جہاں ضروری کارروائی کے بعد میت پولیس لائن لے جائی گئی، جہاں نماز جنازہ میں رکن اسمبلی قادر علی نائل، ایڈیشنل آئی جی جواد احمد ڈوگر، ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر، ڈپٹی کمانڈر بلوچستان کانسٹیبلری قمر الحسن، ایس ایس پی انوسٹی گیشن شعیب مسعود، ایس پی ہیڈ کوارٹر نصیر الدین شاہ سمیت لواحقین موجود تھے۔ بعد ازاں شہید کو مری آباد قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ سی ٹی ڈی نے ایس ایچ او سول لائن کی مدعیت میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔

## ژوب کینٹ حملہ، افغان شہریوں کے ملوث ہونے کی تصدیق

دفتر خارجہ کی افغان سفارتخانہ کو دہشت گردوں کی لاشیں وصول کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (جنگ نیوز) ژوب کینٹ میں 13 جولائی کو ہونے والے دہشت گرد حملے میں 3 افغان دہشتگردوں کے ملوث ہونے کی تصدیق ہو گئی دہشت گردوں کا تعلق افغانستان کے صوبہ قندھار سے ہے۔ پاکستان نے افغان دہشت گردوں کی تصدیق پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ دفتر خارجہ نے افغان سفارت خانے کو افغان دہشت گردوں کی لاشیں وصول کرنے کی ہدایت کی ہے۔ دفتر خارجہ نے دہشت گرد کارروائیوں میں مسلسل افغان دہشتگردوں کی شمولیت اور دہشت گردی کے لیے افغان سرزمین کے استعمال پر تشویش کا اظہار کیا اور شدید مذمت کی ہے۔ خیال رہے کہ ژوب کینٹ میں دہشت گرد حملے میں 5 دہشتگرد مارے گئے تھے۔ آپریشن میں بہادری سے لڑتے ہوئے 9 جوان شہید ہوئے تھے۔

## کوئٹہ 2، سیکورٹی اہلکاروں پر تشدد کا مقدمہ درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بروری پولیس نے ہزارہ ٹاؤن میں سیکورٹی فورسز کے دو اہلکاروں کو تشدد کا نشانہ بنانے، اسلحہ چھیننے کی اور کار سرکار میں مداخلت کرنے کے خلاف نامزد افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا پولیس کے مطابق۔ سیکورٹی فورس کے اہلکار عبداللہ ولد میرک خان نے بروری تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے کہ وہ اپنے ساتھی اہلکار احتشام کے ہمراہ محرم الحرام کے سلسلے میں امام بارگاہ ولی عصر ہزارہ ٹاؤن میں ڈیوٹی انجام دے رہا تھا کہ اسی دوران ہزارہ ٹاؤن کے رہائشی معیز نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ ہم پر حملہ کر کے شدید زد و کوب کیا اور ساتھی اہلکار سے سرکاری رائفل چھیننے کی کوشش کی گئی۔ جبکہ کار سرکار میں مداخلت کی پولیس نے نامزد ملزم معیز اور دیگر کے خلاف مقدمہ درج کر کے گرفتاری کیلئے چھاپے مار رہی ہے۔

## کوئٹہ: پولیس ناکہ پر حملے کیلئے آنیوالا دہشتگرد ہینڈ گرینیڈ پھٹنے سے ہلاک

واقعہ اسپنی اور سبزل روڈ کراس پر پیش آیا، ناکے پر موجود پولیس اہلکار محفوظ رہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپنی اور سبزل روڈ کراس پولیس ناکہ پر حملے کی کوشش ناکام، دستی بم ہاتھ میں پھٹنے سے دہشت گرد ہلاک ہو گیا پولیس اہلکار محفوظ رہے سی ٹی ڈی نے مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے پولیس کے مطابق اسپنی اور سبزل روڈ کراس پولیس ناکہ پر جوان ڈیوٹی انجام دے رہے تھے، اس دوران ناکے کے عقب میں واقعہ میدان سے ایک دہشت گرد دستی بم حملے کیلئے آ رہا تھا کہ دستی بم اس کے ہاتھ میں ہی زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں حملہ آور موقع پر ہی ہلاک ہو گیا دھماکے کی آواز شہر بھر میں سنی گئی، اطلاع ملنے پر پولیس، سی ٹی ڈی اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آور کی لاش ہسپتال منتقل کی تاہم دھماکے میں ناکے پر موجود پولیس اہلکار محفوظ رہے۔ اس سلسلے میں سی ٹی ڈی حکام کا کہنا تھا کہ دھماکے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں مارا جانے والا حملہ آور نور علی دھماکہ خیز مواد لے جا رہا تھا کہ اس کے ہاتھ ہی میں دھماکہ خیز مواد پھٹ گیا۔ خودکش جیکٹ کے ابھی تک کوئی شواہد نہیں ملے۔ سی ٹی ڈی نے مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

## قلات: چینی اسمگلنگ کی کوشش ناکام، 1200 بوری قبضے میں لی گئی

کارروائی، چینی مافیا اور سمگلنگ کے خلاف اہم کامیابی ہے، اسسٹنٹ کمشنر خالق آباد منگچر کی پریس کانفرنس

قلات (نامہ نگار) اسسٹنٹ کمشنر خالق آباد منگچر محمد حنیف نے کہا ہے کہ ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی کی خصوصی ہدایات کے مطابق لیویز چینی اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے ایک چینی کی اسمگلنگ کی کوشش کرنے پر اہم اور کامیاب کارروائی میں تقریباً 1200 بوری قبضے میں لی گئی ہیں جنہیں کسٹم آفس سوراب کے حوالے کر دیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ایچ او لیویز تھانہ خالق آباد منگچر رسالدار عبدالخالق مینگل، ریڈر محمد رمضان نوشیروانی، ایڈیشنل ایس ایچ او نائب رسالدار میر خان لانگو، دفعدار میر سکندر خان مینگل، عبدالروف لانگو، و دیگر موجود تھے انہوں نے کہا کہ لیویز قانون کی عملداری کے لیے مثالی کردار ادا کر رہی ہے، چینی کے حالیہ بحران میں چینی کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے ڈپٹی کمشنر قلات کی واضح اور سخت احکامات تھے جس کی روشنی میں لیویز خالق آباد منگچر کے تمام خارجی راستوں پر چیکنگ تیز کر دی جس پر گزشتہ روز کوئٹہ سے زرد کراس سے نوشکی کی جانب ٹرک کو مشکوک جان کر روک کر تلاشی لی گئی تو ٹرکوں میں ٹینکی بنا کر ان دونوں میں 1200 تھیلے کے قریب چینی چھپائی گئی تھی جسے قبضے میں لی گئی، انہوں نے کہا کہ بڑی کارروائی اور چینی مافیا اور سمگلنگ کے خلاف اہم کامیابی ہے ہم اس کارروائی میں حصہ لینے والے آفیسران اور جوانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

## خضدار لیویز نے 3 من چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خضدار لیویز کے عملے نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 3 من چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن (ر) جمیل بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر خضدار علی درانی اور دیگر عملے نے خفیہ اطلاع ملنے پر زاوہ چیک پوسٹ کے قادر باجوئی اور دیگر عملے نے ایک گاڑی کو رکنے کا اشارہ دیا تو ڈرائیور نا رکا تو کر گاڑی بھگانے کی کوشش کی لیویز نے ملزم کا تعاقب کر کے گاڑی قبضے میں لی اور اس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 120 کلو اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کر کے ملزم عبدالواحد کو گرفتار کر لیا۔ اور اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 03 AUG 2023 Page No: 13

## گنداواہ: طوفانی بارشوں سے ایک مرتبہ پھر بڑے پیمانے پر نقصانات

**گزشتہ سال کی تباہ کاریوں سے عوام سنبھلے نہیں تھے کہ دوبارہ مشکلات سے دوچار ہو گئے، رابطہ سڑکیں بند، امدادی سرگرمیاں جلد شروع کی جائیں، عوامی حلقے**

گنداواہ (نامہ نگار) ضلع جھل مگسی کے تمام علاقوں میں عوام مشکلات سے دوچار ہیں پینے کا صاف پانی اور نہ ہی بجلی ہے، زمینی رابطے منقطع ہونے کی وجہ سے غذائی قلت سے عوام پریشان ہیں نقل و حمل کے ذرائع مفقود ہونے سے عوام امدادی سرگرمیوں سے محروم ہیں رپورٹ کے مطابق ضلع جھل مگسی گنداواہ کے عوام گزشتہ سال مون سون بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے سنبھلے نہیں تھے کہ دوسرا امتحان شروع ہو گیا پورا علاقہ مون سون بارشوں اور سیلابی ریلوں کی زد میں ہے گنداواہ سڑک بند ہونے سے امدادی سرگرمیاں شروع نہیں کی جا سکی ہیں دریا مولا سمیت سکھی، کشوک، ہتھیاری، بیس اور درجنوں ندی نالوں میں طغیانی سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں سب تحصیل میرپور کا پورا علاقہ زیر آب ہے بیکن ندی، باغ ندی، خوئی ندی اور بادرہ ندی کے سیلابی ریلوں نے درجنوں دیہات کو نقصان پہنچایا ہے ضلع کے عوام گزشتہ سال مون سون کی طوفانی بارشوں کی بحالی کے اعلانات کی آس لگائے بیٹھے تھے کہ ایک دفعہ پھر مشکلات سے دوچار ہو گئے ہیں سیلابی ریلوں نے شعبہ زراعت سمیت بندات کو ہموار کر دیا ہے دریائے مولہ کے نالے میں کٹاؤ آنے سے پانی کا رخ تبدیل ہو گیا ہے جس کی وجہ سے تقسیم گاہ کانڈوری سے تمام چینلز نوشہرہ، وجنگ گوٹھ پٹھان سیڈ فارم اور گنداواہ میں پانی کی سپلائی بند ہو گئی ہے عوام آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں جس سے ضلع میں وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ ہے متعدد لنک سڑکوں کو بھی نقصان پہنچا ہے عوام کو غذائی قلت کا سامنا ہے عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ گنداواہ نوتال سڑک بحال کر کے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جلد شروع کی جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

## پنجرہ پل کی بندش، ایک اور خاتون زندگی کی بازی ہار گئی

**روزانہ سینکڑوں مسافروں اور علاقہ مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا**

**وفاقی وزیر مملکت نے پل کی عدم تعمیر بارے این ایچ اے حکام سے شکایت کر دی**

ڈھاڈر (یو این اے) این ایچ اے کی نااہلی و پنجرہ پل کی بندش سے ایک اور شہری نے زندگی کی بازی ہار گئی لاوارث بلوچستان کی عوام آئے روز اپنے پیاروں کی لاشیں پنجرہ پل کی وجہ سے اٹھا اٹھا کر تھک گئے لیکن کوئی پوچھنے والا نہیں ورثا تفصیلات کے مطابق........ بقیہ 41 صفحہ نمبر 9 پر

آج مورخہ یکم اگست کو سیاپاچ برادری نے اپنے مریضہ بنام رمضان ولد نبی بخش قوم سیاپاچ سکنہ غفار کوٹ ڈیرہ مراد جمالی کو انکے ورثا نے علاج کی غرض سے کوئٹہ ہسپتال کے لئے روانہ ہوئے تو راستے میں قاتل پل کی بندش نے انکو کوئٹہ ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی انکی جان لے لی بدقسمت لاوارث بلوچستان کا عوام جائے تو کہا جائے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6　　DATE: 03 AUG 2023　　Page No: 11


## پاک چائنا گوادر یونیورسٹی لاہور میں، بلوچستان کے حقوق کے محافظوں کی خاموشی!

سی پیک بلوچستان کے ماتھے کا جھومر اور ترقی کی کنجی ہے۔ سی پیک سے بلوچستان خطے میں سب سے زیادہ خوشحال اور ترقی پذیر علاقے میں شمار ہوگا۔ صنعتیں، شاہراہیں، بجلی گھر تجارت سمیت روزگار کے بڑے پیمانے پر مواقع پیدا ہونگے۔ تعلیم، صحت تمام تر سہولیات بلوچستان کے عوام کو فراہم کیے جائینگے اس کے ساتھ بہت سارے میگا منصوبوں کی نوید بھی سنائی جاتی ہے مگر حالت یہ ہے کہ ایک بل نے وفاقی حکومت سمیت اسلام آباد کی اصل نیت کو آشکار کردیا۔ گزشتہ روز قومی اسمبلی نے 24 جامعات کے قیام کا بل پاس کیا ہے ان میں ایک پاک چائنا گوادر یونیورسٹی بھی شامل ہے اور اس یونیورسٹی کا نام اس وقت سوشل میڈیا پر بھی زیرِ بحث ہے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک چائنا گوادر یونیورسٹی گوادر میں ہی قائم کی جائے یہ وہاں کے طلبا کا حق ہے۔ سینئر صحافی حامد میر نے سوشل میڈیا پر قومی اسمبلی پر تنقید کرتے ہوئے لکھا کہ 'کیا کسی نے یہ پوچھا کہ گوادر کے نام پر لاہور میں یونیورسٹی کیوں بنائی جا رہی ہے؟' پاک چائنا گوادر یونیورسٹی لاہور کے قیام پر بلوچستان سمیت ملک بھر کے ناظرین نے اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے 'بلوچوں کو اور کیا چاہیے؟ پاک چائنا گوادر یونیورسٹی لاہور میں بنے گی، حکومت چاہتی تو اس یونیورسٹی کا نام کچھ اور بھی رکھ سکتی تھی۔ اسلام آباد کی قائداعظم یونیورسٹی کے سابق پروفیسر انور اقبال نے لکھا کہ سی پیک کے تحت قائم ہونے والی یونیورسٹی کو لاہور منتقل کیے جانا قابلِ مذمت ہے۔ اس یونیورسٹی کو گوادر میں ہی قائم ہونا چاہیے۔ اسی طرح جمیعت علمائے اسلام بھی وفاق میں اہم شراکت دار ہے اور بلوچستان میں ایک بڑا ووٹ بینک رکھنے والی مذہبی جماعت ہے ان کی جانب سے بھی بل کی مخالفت نہیں کی گئی۔ بلوچستان کی دیگر سیاسی جماعتیں بھی پی ڈی ایم حکومت کا حصہ ہیں جن کی خاموشی یقیناً سوالیہ نشان ہے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے ہر وقت قومی اسمبلی میں بلوچستان کے مسائل کو اجاگر کیا ہے مگر اس اہم نوعیت کے بل پر خاموشی پر سوشل میڈیا پر انہیں شدید تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ بہرحال سی پیک بلوچستان کا جھومر ہے یہ بیانیہ خود مرکزی جماعتوں کا ہے مگر اس بل سے پاکستان کے اصل حکمرانوں کے رویے پھر واضح ہورہے ہیں کہ وفاق کو بلوچستان کی ترقی، خوشحالی، تعلیم، صحت سے کوئی غرض نہیں بلکہ صرف یہاں کے وسائل سے مطلب ہے۔ بہرحال اس بل سے پی ڈی ایم کی سیاسی ساکھ بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ بلوچستان کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ تو نہیں کیا جارہا مگر زخموں پر نمک پاشی کا رویہ بھی نہیں بدلا جارہا۔ سی پیک بلوچستان میں اور اہم تعلیمی ادارے کا قیام پنجاب میں تو کس طرح سے بلوچستان کے عوام کے اندر موجود غم وغصہ کو ختم کیا جائے گا۔ کیا سیاسی مفادات قومی مفادات پر زیادہ فوقیت اور ترجیح رکھتے ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ بلوچستان میں ہونے والی ناانصافیوں پر اس طرح سے خاموشی سے سمجھوتہ کیا جائے گا اور پھر کس طرح سے آئندہ عام انتخابات میں لوگوں کے درمیان ووٹ مانگنے کے لیے جانا پڑے گا۔ بلوچستان کے عوام کیا محض ایندھن ہے جنہیں احتجاج، مظاہرے اور دھرنوں میں استعمال کیا جائے گا، کیا ترقی اور خوشحالی ان کا حق نہیں۔ بلوچستان کے عوام کو اب گلہ وفاق اور اسلام آباد سے نہیں کرنا چاہئے کیونکہ انہیں تو بلوچستان سے کوئی دلچسپی نہیں سوائے اس کے وسائل کو لوٹنے اور لوگوں کو مارنے کے، بلکہ اپنے صوبے کی سیاسی جماعتوں سے سوالات کرنے چاہئیں کہ آپ تو ہمارے حقوق کے تحفظ کے بڑے علمبردار بنے پھرتے ہو جبکہ آپ سے ایک یونیورسٹی بل کی مخالفت پر نہیں ہوتی پھر دیگر میگا منصوبوں سے بلوچستان کو کیا ملے گا؟ بہرحال سندھ، پنجاب اور کے پی کی قوم پرست، سیاسی ومذہبی جماعتوں کو داد تو دینی پڑے گی کہ وہ اپنے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے محض بیانات تک محدود نہیں ہیں بلکہ عملاً وہ اپنے خطے میں ترقی کا کردار ادا کررہے ہیں اور آج بلوچستان کی نسبت تمام تر سہولیات کے حوالے سے آگے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News

Bullet No. 6 DATE: 03 AUG 2023 Page No: 15


## پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں، ہائے رے مہنگائی!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں پہلے سے موجود مہنگائی میں اب پٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کے باعث مزید اضافہ ہوگا جو بہت بڑا المیہ ہے گزشتہ دنوں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بیس روپے کے قریب کا جو یکمشت اضافہ کیا ہے اس نے عام آدمی کی چیخیں نکال دی ہیں اور اگرچہ اپوزیشن کے علاوہ خود حکمران اتحاد میں شامل جماعتوں نے بھی اس پر اعتراض کیا ہے حتیٰ کہ تاجر برادری اور ٹرانسپورٹرز نے تو احتجاج کی بھی دھمکی ہے کہ قیمتیں واپس کم کردی جائیں تاہم ہمیں نہیں لگتا کہ اب قیمتیں کم ہوں وزیر خزانہ اسحاق ڈار کہہ چکے ہیں کہ اس بابت دباؤ ہے اور حالات بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ حکومت مزید پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کرے سو مجبوری کے عالم میں انیس روپے نوے پیسے سے زائد کا اضافہ کیا گیا ہے یعنی بیس روپے کے قریب فی لٹر کا اضافہ۔ اس سے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو مزید پر لگ جائیں گے اور عام آدمی کی پہلے سے دہری کمر مزید دہری ہو جائے گی۔ کنزیومر پرائس انڈیکس سے کی جانے والی پیائش کے مطابق مہنگائی کی شرح رواں مالی سال کے پہلے ماہ میں اٹھائیس اعشاریہ تین فیصد تک پہنچ گئی جس کی بنیادی وجہ اشیائے خورد ونوش اور توانائی کی قیمتوں میں اضافہ ہے۔ جولائی میں مہنگائی بنیادی طور پر بجلی کے چارجز میں اننتالیس فیصد اضافے کی وجہ سے ہوئی جبکہ گیس کی قیمتوں میں سالانہ بنیادوں پر باسٹھ اعشاریہ آٹھ دو فیصد اور گندم کے آٹے میں تو غیر معمولی یعنی سو فیصد سے بھی زائد کا اضافہ ہوا وزارت خزانہ کے مطابق عالمی اجناس کی قیمتوں کی صورتحال سازگار ہے اور اس سے روپے کی قدر میں کمی کے منفی اثرات کو دور کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ جولائی میں اشیائے خورد ونوش کی مہنگائی شہری اور دیہی علاقوں کے لیے بالترتیب چالیس اعشاریہ دو ہے دنیا کے بہت سارے ممالک میں مہنگائی بپا ہوئی ہے لیکن وطن عزیز پاکستان میں چونکہ اوسط آمدن کم ہے اوپر سے روزگار کے ذرائع بھی محدود، روپے کی قدر میں بھی مسلسل کمی ایسے مسائل ہیں جو غور طلب ہیں یہ مسائل ہمہ گیر منصوبہ بندی اور اقدامات کے متقاضی ہیں مہنگائی نے اگرچہ اگلے پچھلے ریکارڈ توڑ دیئے ہیں اور مسلسل خطرے کی گھنٹی بجا رہی ہے تاہم مایوس نہیں ہونا چاہئے امید یہی ہے اور امکان بھی یہی ہے کہ جاری اقدامات کی بدولت ہماری معیشت رفتہ رفتہ بہتر ہوگی گورنر سٹیٹ بینک نے توقع ظاہر کی ہے کہ دسمبر تک زرمبادلہ کے ذخائر مزید بہتر ہوں گی انہوں نے گزشتہ دنوں اگلے دو ماہ کے لیے مانیٹری پالیسی کے اعلان کے حوالے سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے معیشت سے متعلق اعداد وشمار کی روشنی میں نوید دی ہے کہ زرمبادلہ کے ذخائر بہتر ہوں گے ان کا کہنا تھا اگلے دو ماہ کے لیے شرح سود کو بائیس فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی کے مطابق آنے والے مہینوں میں مہنگائی میں کمی متوقع ہے، اگلے دو ماہ مہنگائی کی شرح بیس سے بائیس فیصد رہنے کی توقع ہے جبکہ اگلے سال ترقی کی شرح دو سے تین فیصد تک رہنے کی توقع ہے جولائی میں زرمبادلہ کے ذخائر چار اعشاریہ دو ارب ڈالر بڑھے ہیں اور اس وقت ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر آٹھ اعشاریہ دو بلین ڈالرز ہیں دسمبر میں ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر بہتر ہوں گے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت کو اس وقت ہمہ گیر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے پہلی کوشش یہ کرنی چاہئے کہ شرح سود کو کم کیا جائے ظاہری بات ہے کہ شرح سود بڑھانے کا فیصلہ اور اب اسے کم کرنے کی بجائے اگلے دو ماہ تک برقرار رکھنے کا فیصلہ مجبوری میں کیا گیا ہے تاہم لازم ہے کہ اس میں کمی کے لئے ہمہ گیر اور ہمہ جہت اقدامات کو یقینی بنایا جائے خود وزیر اعظم شہباز شریف کہہ چکے ہیں کہ انہیں اس بات کا بخوبی اندازہ ہے کہ بائیس [illegible] ہماری مجبوری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 DATE: 03 AUG 2023 Page No: 16

# Balochistan's grievances

On the completion of 10 years of the China Pakistan Economic Corridor (CPEC), the second phase of the project has begun with the signing of six memorandums of understanding to further enhance cooperation between the two countries. In this regard, Prime Minister Shehbaz Sharif said in a ceremony held in Islamabad that under the CPEC projects, there will be more than 25 billion dollars investment in various sectors including electricity, roads, infrastructure, agriculture, IT and public transport in Pakistan. Chinese Vice Premier He Lifeng, who came to Pakistan specially to participate in the 10-year celebrations, said in his speech that CPEC is the foundation of a new era for Pakistan-China friendship. It brought a positive change in the lives of thousands of people. So far, 570 km of highways have been constructed in Pakistan under CPEC. 25.4 billion dollars have been invested and 2 billion dollars have been paid in taxes. Apart from this, 192 thousand jobs were created. The Chief Minister Balochistan, Mir Abdul Quddus Bizenjo boycotted the event in protest against the federal government's handling of the province and ignoring Balochistan in CPEC projects. The bone of contention lies in the Federal Government's failure to fulfill its commitment to providing a 10 billion rupees grant announced by Prime Minister Shehbaz Sharif last year after the floods. Furthermore, Pakistan Petroleum Limited has not paid the owed 35 billion rupees to the Balochistan government, a matter that has been a subject of controversy and prolonged debate. Balochistan's grievances it has inadequate share in the NFC funds, resulting in the withholding of 57 billion rupees by the Federal government. These unresolved issues have led to the Balochistan Government's decision to distance itself from the CPEC anniversary event in Islamabad, expressing their discontent and concerns about their province's treatment and rightful dues. It is really unfortunate that despite being the Hub of CPEC, Balochistan is being deprived of its due share in all sectors. As far as CPEC is concerned, the grievances of Balochistan are completely genuine. After completion of ten years of CPEC, no development work, road network could be seen other than construction of Gwadar Airport. Even the dwellers of Gwadar are still deprived of clean drinking water, electricity and health issues. It is essential that the federal government ought to understand the grievance of Balochistan and without making any delay in this regard. The people of Balochistan must also enjoy the benefits of CPEC and it is possible when the federal government takes practical steps.

CLIPPING SERVICE

P - 1

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 03 AUG 2023

Page No: 17

# Funding Feud

The increasing row and differences between Chief Minister Balochistan, Mir Abdul Quddoos Bizinjo, and Prime Minister Muhammad Shahbaz Sharif have become a matter of great concern for the nation. The clatter between the federal and provincial governments over funds allocation, National Finance Commission (NFC) awards, and funds for flood victims have highlighted deep seated issues that demand immediate resolution for the sake of the people of Balochistan. The province of Balochistan has been facing copious challenges, and it is essential for the federal and provincial governments to work together for the province's development and progress. However, the prolonged deadlock over financial matters has hampered the growth potential of the province, hindering its ability to fulfill the needs and aspirations of its citizens. One of the core issues at the center of this dispute is the allocation of funds. Balochistan, being the largest province of Pakistan with immense untapped natural resources, should ideally be receiving a larger share of the national budget. The NFC awards play a crucial role in distributing resources among the provinces, and any disagreement in this process can lead to imbalances and foster feelings of deprivation. Moreover, the funds announced by the federal government for flood victims in the region are of paramount importance in alleviating their suffering. Delayed or insufficient assistance only exacerbates the plight of those affected and leaves them feeling neglected and abandoned by the central government. Moreover, the matter of Pakistan Petroleum Limited (PPL) no payments adds fuel to the fire. It is imperative for both governments to resolve this matter promptly and ensure that all stakeholders receive their due payments. Failure to do so could disrupt economic activities, hinder investments, and perpetuate a vicious cycle of financial instability in the province. As the dispute continues, the people of Balochistan bear the effect of the political impasse. The province struggles with high poverty rates, inadequate infrastructure, limited access to educa-

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6 — DATE: 03 AUG 2023 — Page No: 19


# بلوچستان میں انتخابات سے قبل بڑی سیاسی تبدیلیوں کی تیاریاں

## بی اے پی سے تعلق رکھنے والے متعدد صوبائی وزرائ، سینیٹرز اور اہم شخصیات کی وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات

خلیل احمد

آئندہ عام انتخابات سے قبل بلوچستان میں ایک بار پھر بڑی سیاسی تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں۔ سیاسی جماعتوں میں بڑے پیمانے پر جوڑ توڑ ہونے جارہا ہے۔ بلوچستان میں ہر الیکشن سے قبل سیاسی شخصیات کی جانب سے پارٹیاں تبدیل کرنا کوئی حیران کن اور نئی بات نہیں ہے کیونکہ اس صوبے کی سیاسی تاریخ کا اگر مطالعہ کیا جائے تو اقتدار کے حصول کیلئے سیاستدانوں کی قلابازیاں اس سیاسی تاریخ کا حصہ ہے۔ آج ایک بار پھر موجودہ اسمبلیوں کی مدت ختم ہونے کے قریب ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی حکومت اپنے اختتام کو پہنچنے والی ہے۔ ایسے حالات میں 5 سال تک وزارتوں اور اسمبلی رکنیت کے مزے لوٹنے کے بعد بی اے پی کا ایک بڑا گروپ آئندہ عام انتخابات سے قبل اپنی جماعت کو خیر باد کہنے والا ہے۔ صوبے کی سیاسی پنڈتوں کا کہنا ہے کہ مسلم لیگ ن آئندہ چند دنوں میں بلوچستان میں ایک بڑا سیاسی دھماکہ کرنے والی ہے اور بی اے پی کے متعدد اراکین اسمبلی اور وزراء مسلم لیگ ن کی کشتی میں سوار ہونے والے ہیں۔ اس سلسلے میں وزیراعظم شہباز شریف اور بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں کے درمیان گزشتہ دنوں اسلام آباد میں ایک اہم ملاقات ہوئی۔ ملاقات کرنے والوں میں نواب جنگیز مری، روشین ذوبگی، سینیٹر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء حاجی محمد خان طور اتمانخیل، محمد خان لہڑی، سینیٹر انور الحق کاکڑ، سردار مسعود لونی، میر غفور لہڑی، میر شعیب نوشیروانی، طارق مسوری بگٹی شامل تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملاقات کرنیوالے سیاسی رہنماء آئندہ چند روز میں پاکستان مسلم لیگ ن میں شمولیت اختیار کریں گے جبکہ شمولیتی پروگرام سے متعلق لائحہ عمل تشکیل دے دیا گیا ہے۔ شہباز شریف سے ہونے والی ملاقات میں بلوچستان کے اراکان نے ماضی کے معاملات بھی ن لیگی قیادت کے سامنے رکھے۔ وفاقی کابینہ کی تحلیل کے بعد کوئٹہ میں اجلاس منعقد کئے جانے کا امکان ہے جس میں وزیر

اعظم میاں محمد شہباز شریف اور ن لیگی مرکزی قیادت شریک ہوگی۔

دوسری جانب ذرائع کا کہنا ہے کہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور باپ پارٹی کے رہنماء جام کمال خان کی بھی مسلم لیگ ن میں شمولیت کیلئے بات چیت چل رہی ہے۔ سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان سمیت بلوچستان کے دس سے زائد اہم سیاسی شخصیات نے بی اے پی سے راہیں جدا کرکے مسلم لیگ ن میں شمولیت کا عندیہ دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی کے کچھ اراکین اسمبلی بھی مسلم لیگ ن میں شمولیت کیلئے ن لیگ کی مرکزی قیادت کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ جبکہ مسلم لیگ ن کی مرکزی قیادت کی جانب سے مسلم لیگ کی صوبائی قیادت کو ٹاسک دے دیا گیا ہے کہ وہ سیاسی شخصیات کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے۔ ایک جانب اہم سیاسی شخصیات کی شمولیت کی خبروں سے مسلم لیگ ن بلوچستان کی ایک بڑی سیاسی قوت بننے جارہی ہے تو دوسری جانب بلوچستان میں اپنے پاؤں جمانے کی کوششوں میں لگی پاکستان پیپلز پارٹی کو اس وقت بڑا سیاسی دھچکا لگا جب وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے آصف علی زرداری کے نام لکھے ایک خط میں پیپلز پارٹی میں شمولیت سے معذرت کرلی۔ ذرائع کا کہنا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے پیپلز پارٹی میں شمولیت کا ارادہ ترک کردیا۔ اس پر انہوں نے آصف علی زرداری کو خط لکھ کر آگاہ کردیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے پیپلز پارٹی میں شمولیت کی خواہش ظاہر کی تھی اور پیپلز پارٹی میں شمولیت کا مکمل طور پر ارادہ کرلیا تھا۔ ماضی میں آصف علی زرداری سے ملاقاتوں کے بعد مبصرین نے بھی یہی نتیجہ اخذ کیا تھا کہ عبدالقدوس بزنجو بی اے پی کو خیر باد کہہ کر پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والے ہیں لیکن حال ہی میں عبدالقدوس بزنجو نے آصف علی زرداری کو ایک خط لکھا ہے کہ انہوں پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اپنا ارادہ ترک کردیا ہے۔ انہوں نے مزید لکھا ہے کہ حال ہی میں اپوزیشن اراکین کی طرف سے مجھے عدم اعتماد کا سامنا کرنا پڑا۔ بلوچستان عوامی پارٹی نے ذاتی اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر میرا ساتھ دیا۔ بلوچستان کے کارکنوں اور رہنماؤں نے مشکل وقت میں مجھے وزیراعلیٰ اور پارٹی کے صدر کے طور پر منتخب کیا۔ اسی لئے وہ اب بلوچستان عوامی پارٹی میں ہی رہنے کو ترجیح دیں گے۔ پیپلز پارٹی کی قیادت کو اب بھی امید ہے کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں بلوچستان میں ایک بڑی سیاسی قوت بن کر ابھر سکتی ہے کیونکہ پیپلز پارٹی بھی بلوچستان میں الیکٹیبلز کے ساتھ رابطے میں ہے کہ ان اہم سیاسی شخصیات کو پیپلز پارٹی میں شمولیت پر راضی کرے تاہم مبصرین کا کہنا ہے کہ شاید پیپلز پارٹی کی توقعات کے برعکس بلوچستان میں بڑی سیاسی شخصیات کی پیپلز پارٹی میں شمولیت کے امکانات کم نظر آرہے ہیں۔ اسی لئے پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت کے تاحال بلوچستان کے دورے کے اشارے نہیں مل رہے۔ جیسا کہ کچھ عرصہ قبل پیپلز پارٹی کی جانب سے صوبے کی بڑی سیاسی شخصیات کی شمولیت اور اس ضمن میں پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کے دورہ بلوچستان کی باتیں کی جارہی تھیں۔

مبصرین کا کہنا ہے کہ جوں جوں اسمبلیاں تحلیل کرنے کے دن قریب آتے جارہے ہیں بلوچستان کے سیاسی ماحول میں بھی گرماگرمی بڑھتی جارہی ہے۔ اس صورتحال میں سب سے زیادہ بلوچستان عوامی پارٹی متاثر ہورہی ہے بی اے پی کے اندرونی اختلافات، نچلی سطح پر تنظیم سازی کے فقدان سمیت کئی ایسے عوامل ہیں جو بلوچستان عوامی پارٹی کیلئے بڑے سیاسی نقصان کا باعث بن رہے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6 DATE: 03 AUG 2023 Page No: 20

# پیپلز پارٹی مخالف سیاسی جماعتوں کے درمیان رابطوں میں اضافہ

## کراچی میں امن وامان کی صورتحال؛ رواں سال ڈکیتی مزاحمت پر قتل کے 82 واقعات

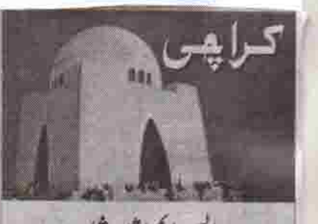


**ایس ایم امین شاہ**

باجوڑ میں دہشت گردی کے خونچکاں واقعہ میں 50 سے زائد افراد کی بہیمانہ شہادت نے پورے ملک کی فضا سوگوار کردی۔ محب وطن حلقوں کا کہنا ہے کہ سی پیک کی دسویں سالگرہ اور چینی مہمان کی آمد کے موقع پر ملک دشمن عناصر کے بزدلانہ وار اور حملے ایک جانب ملک کو کمزور کررہے ہیں تو دوسری طرف دنیا بھر میں منفی تاثر پر قوم تشویش میں مبتلا ہے۔ باجوڑ واقعہ نے ملکی سلامتی اور امن و امان کے حوالہ سے سب کو متفکر کردیا ہے۔ کچھ حلقوں کے نزدیک پڑوسی ممالک میں بعض اہم تبدیلیوں کے بعد ایسے خدشات بھی سر اٹھا رہے ہیں کہ اس صورتحال کے باعث ملک کو دہشت گردی کی نئی لہر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عوام یہ سمجھتے ہیں کہ ان حالات میں ہمارے سیاستدان اپنے اقتدار کی جنگ، ذاتی مفادات کے حصول، اپنی اولاد کے روشن مستقبل، ہارس ٹریڈنگ اور یوٹرن جیسی سیاست میں الجھے ہوئے ہیں۔ ہماری عاقبت نااندیشی کی وجہ سے معیشت سوالیہ نشان بنی ہوئی ہے۔ خاندانی اور موروثی سیاست سے قوم کو یرغمال ہے، بیوروکریسی اور اسٹیبلشمنٹ نے موجودہ خرابیوں کی بنیاد غلام محمد اور جنرل ایوب خان کے دور میں رکھی تھی جو اب ہمارے اندر سرایت کر چکی ہیں۔ ملک کے اقتصادی حب کراچی میں رواں سال ڈکیتی مزاحمت پر قتل کیے جانے والے شہریوں کی تعداد 82 ہوگئی ہے جبکہ اسی طرح کے واقعات میں فائرنگ سے زخمی ہونے والے شہریوں کی تعداد 500 سے تجاوز کرچکی ہے۔ صوبے میں امن و امان کی صورتحال کا یہ عالم ہے کہ نہ شہری ڈاکو قابو میں ہیں اور نہ کچے کے ڈاکوؤں پر کنٹرول ہے۔ سی پی ایل سی کے 2023 کے 6 ماہ کے ڈیٹا کے مطابق کراچی میں اسٹریٹ کرائمز کے 44157 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، یعنی ماہانہ بنیاد پر تقریباً 7350 کیسز ہورہے ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 245 کیسز بنتے ہیں۔ تجارتی حلقوں کا کہنا ہے کہ کسی کو انکار نہیں کہ اسٹریٹ کرائم کی بڑی وجوہات مہنگائی اور بے روزگاری ہیں لیکن جرائم کنٹرول کرنا پولیس کا کام ہے انہیں اس کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے۔

پنجاب میں ہیوی ویٹ شخصیات کی پیپلز پارٹی میں عدم شمولیت کے بعد بلوچستان کی صورتحال تبدیل ہوگئی ہے اور سندھ میں یہ بازگشت ہے کہ پیپلز پارٹی کے ساتھ ہاتھ ہوگیا ہے۔ ملک میں نگران حکومتوں اور اس کے لیے حاکموں کے انتخاب کے اہم ترین مرحلے پر پیپلز پارٹی میں شمولیت کی حامی بھرنے والی بلوچستان کی اہم شخصیات نے پی پی میں شمولیت کا ارادہ ترک کردیا ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے متعلق سیاست میں یہ بازگشت تھی کہ اندرونی اختلافات کے باعث یہ پارٹی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور آئندہ عام انتخابات سے قبل اس کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ بلوچستان کے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو نے آصف زرداری سے وعدہ کیا تھا کہ وہ پیپلز پارٹی میں شامل ہوجائیں گے مگر اب ایک خط منظر عام پر آیا ہے جس میں عبدالقدوس بزنجو نے آصف زرداری کو لکھا ہے کہ وہ پیپلز پارٹی میں شامل نہیں ہوں گے، دوستوں کے مشورے سے فیصلہ کیا ہے کہ ہم بلوچستان عوامی پارٹی سے ہی الیکشن لڑیں گے اور پیپلز پارٹی کے ساتھ سیٹ ایڈجسمنٹ کر سکتے ہیں۔ اطلاعات ہیں کہ بلوچستان عوامی پارٹی سے جو پنچھی اڑان بھرنے کی تیاریوں میں مصروف تھے ان کی اگلی منزل اب پیپلز پارٹی نہیں بلکہ مسلم

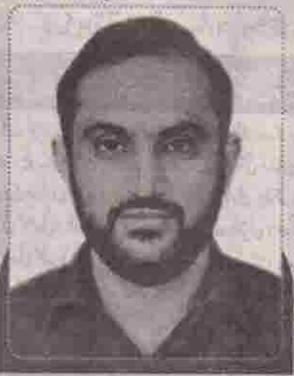

لیگ ن ہوسکتی ہے۔ سیاست کا یہی دستور اور یہی چلن ہے، یہاں چڑھتے سورج کی پوجا کی جاتی ہے، زیادہ تر سیاسی پنچھی موکی ہوتے ہیں، سیاسی موسم اور ہواؤں کے رخ کو خوب پہچاننے والے سیاسی پنچھیوں نے تو گھاٹ گھاٹ کا پانی پیا ہوتا ہے اور ڈال ڈال سے پھل کھایا ہوتا ہے، انہیں ہواؤں کے رخ سے خوب آشنائی ہوتی ہے۔ بلوچستان میں اڑان بھرنے والے سیاسی پرندے جو پہلے آصف علی زرداری اور چوہدری شجاعت حسین کی ڈالیوں کا رخ کررہے تھے اب وہ ن لیگ اور جے یو آئی کی طرف جانے کا سوچ رہے ہیں۔ بلوچستان میں مسلم لیگ ن کے صوبائی صدر شیخ جعفر مندوخیل کو سونپے گئے ٹاسک کے نتائج جلد منظر عام پر آنے والے ہیں، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سمیت کئی اہم سیاسی رہنماؤں نے مسلم لیگ ن میں شمولیت کے لیے گرین سگنل دیا ہے۔ سیاست امکانات کا نام ہے جس میں بات چیت کا دروازہ کبھی بند نہیں کیا جاتا، کچھ بعید نہیں کہ آنے والے چند روز اس حوالے سے دھماکا خیز ثابت ہوں اور آج کے اتحادی کل کے مخالف بن جائیں۔

سندھ میں پیپلز پارٹی ناقابل شکست سیاسی قوت ہے، پیپلز پارٹی کی مخالف سیاسی جماعتیں صف آرا ہورہی ہیں۔ جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان اور جی ڈی اے کی قیادت کے بعد ایم کیو ایم اور جی ڈی اے کے درمیان بھی فاصلے کم ہورہے ہیں، دونوں سیاسی جماعتوں نے ایک دوسرے کا ساتھ دینے کے عزم کا اظہار کیا ہے لیکن پی پی مخالف جماعتوں کو پیپلز پارٹی کو سندھ میں ٹف ٹائم دینے کے لیے ابھی بہت کچھ کرنا ہوگا۔ سیاسی نبض شناس بھی اس امر پر متفق ہیں کہ حادثاتی طور پر وجود میں آنے والے پیپلز پارٹی مخالف اتحاد کے لیے سندھ میں پیپلز پارٹی کو چیلنج کرنے سے قبل خود کو اہل ثابت کرنا ہوگا۔ کچھ عرصہ قبل جنوبی صوبے سندھ میں پچھلے کئی سالوں سے حکومت بنانے اور اٹھارہویں ترمیم کے بعد صوبائی اختیارات کا مکمل فائدہ لینے کے باوجود ترقیاتی کام اور دیگر بنیادی کام نہ کرنے والی پاکستان پیپلز پارٹی سے نالاں سندھ کے متوسط طبقے کے لوگوں نے پی پی پی کی متبادل نئی سیاسی جماعت بنانے کا اعلان کیا تھا، اس نئی سیاسی پارٹی کے قیام کے لیے زرعی ماہرین، بیکو کریٹس، ریٹائرڈ سفیروں، تعلیمی ماہرین، وکیلوں، بینکر، طلبہ، سیاسی کارکنوں، مصنفوں اور ادیبوں پر مشتمل ایک کوآرڈینیشن کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ سندھ میں سماجی برابری پر کام کرنے والی ایک جمہوری سیاسی جماعت کے ڈھانچے، نام، جھنڈے، نعرے، پارٹی منشور اور پارٹی آئین کا معاملہ منظر سے غائب ہوگیا۔ نئی جماعت کو سندھ میں پیپلز پارٹی اور شہری سندھ میں ایم کیو ایم کی متبادل سیاسی پارٹی قرار دیا گیا مگر بات اعلانات سے آگے نہ بڑھ سکی۔ عام انتخابات کے انعقاد سے متعلق سندھ میں بھی قیاس آرائیوں کا نہ ختم ہونے والا طوفان ہے، پیپلز پارٹی کے حلقوں کے نزدیک ہوسکتا ہے کہ عام انتخابات اچھے خاصے وقت کیلئے ملتوی ہوجائیں اور ممکن ہے کہ نگران سیٹ اپ تین ماہ سے دو سال تک چلے، پیپلز پارٹی رہنما منظور وسان کہتے ہیں کہ الیکشن کے وقت سندھ میں پی پی پی کے خلاف ایم کیو ایم، جی ڈی اے، جے یو آئی کا الائنس بن سکتا ہے، سندھ میں پیپلز پارٹی کے خلاف الائنس میں مولانا فضل الرحمن کا کردار اہم ہوگا، الیکشن قریب آتے ہی کچھ تو کم چند پارٹیاں کو پیپلز پارٹی کے خلاف میدان میں اتاریں گی۔

## پاک چائنا گوادر یونیورسٹی، لاہور

یہ بھی چند ماہ پہلے کی بات ہے۔ اسلام آباد میں ایک تقریب میں وزیر تعلیم جناب رانا تنویر صاحب خطاب فرما رہے تھے کہ ہم نے مزید یونیورسٹیوں کی اجازت نہیں دینی، یہ کاروبار بن چکا ہے اور غیر ضروری طور پر پھیل چکا ہے۔ اور پھر ہی چند ہی ماہ بعد ایک دن میں، بغیر کسی غور وخوض کے، ہماری پارلیمان نے مزید 26 یونیورسٹیاں بنانے کا بل پاس کر دیا۔ جسے یہ حسن ظن ہے کہ اس قانون سازی کے پیچھے صرف تعلیم سے محبت ہے اور مختلف پارلیمنٹیرین حضرات کا کوئی مالی مفاد وابستہ نہیں، وہ بھولا بادشاہ اس وقت سات براعظموں کا خوش قسمت ترین انسان ہے۔

عجلت میں قانون سازی ایک الگ موضوع ہے۔ بغیر کسی بحث کے کھڑے کھڑے چشکے سے 26 (یقیناً منظور نظر) لوگوں کو یونیورسٹیاں قائم کرنے کی اجازت دینا بھی الگ موضوع ہے لیکن سر دست جس نکتے پر بات کرنا مقصود ہے وہ یہ ہے کہ پاک چائنا گوادر یونیورسٹی اگر قائم کی جا رہی تھی تو اسے گوادر، لورالائی، ژوب، لسبیلہ، نصیر آباد، کوئٹہ، خضدار، چمن، تربت، نوشکی، قلعہ سیف اللہ، مستونگ، پشین، پسنی، دالبندین، جھل مگسی، چاغی وغیرہ جیسے شہروں کی بجائے لاہور میں قائم کرنے کے پیچھے کیا حکمت ہے؟

مسلم لیگ ن بنیادی طور پر لاہور اور جی ٹی روڈ کی پارٹی ہے۔ اس کے مفادات جی ٹی روڈ کے اطراف ڈیرہ جمائے ہوئے ہیں۔ حالت یہ ہے کہ پنجاب کے اندر بھی سہولیات کا مرکز صرف اور صرف لاہور کو بنا دیا گیا ہے۔ میانوالی سے لاہور تک ہائی کورٹ کا کوئی بنچ نہیں بن سکا۔ انصاف لینے کا بہت شوق ہے تو میانوالی، خوشاب اور سرگودھا سے نکلو اور گھنٹوں کا سفر کر کے لاہور پہنچو، آگے آپ کی قسمت۔ ہسپتالوں میں جائیں تو یہ بات اب لطیفے کی طرح مشہور ہو چکی ہے کہ ڈاکٹروں نے مزے سے یہی کہہ دینا ہے کہ مریض کو لاہور لے جاؤ۔

لاہور اور اسلام آباد میں پہلے ہی یونیورسٹیوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ ایک ایک گلی میں اتنی یونیورسٹیاں ہیں جتنی پورے بلوچستان میں نہیں۔ اس کے باوجود اگر کسی کو نوازنا تھا یا کسی کے ہاتھوں قانون ساز نوازے جا چکے تھے تو کیا کوئی اور نام نہیں رکھا جا سکتا تھا؟ یہ پاک چائنا گوادر یونیورسٹی کا لاہور میں کیا کام؟ یہ یونیورسٹی تو گوادر ہی میں بننی چاہیے تھی یا پھر بلوچستان ہی کے کسی اور شہر میں۔

قانون سازی کے باب میں یہ بنیادی اصول ہے کہ قانون سوچ سمجھ کر بنانا چاہیے اور بنانے سے پہلے سٹیک ہولڈرز کی رائے لینی چاہیے۔ اس کے بعد پارلیمان میں اس پر آزادانہ بحث ہونی چاہیے۔ یہ کیسی قانون سازی ہے کہ ایک ہی دن میں بل لائے گئے اور پاس کرا لیے گئے۔ نئی یونیورسٹیز کی اگر ضرورت تھی تو اس پر باقاعدہ بات ہونی چاہیے تھی کہ کن کن علاقوں میں پہلے کتنی یونیورسٹیاں موجود ہیں اور اب مزید کن علاقوں کو کتنی یونیورسٹیز کی ضرورت ہے۔

جب میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں قانون کا طالب علم تھا، ہمارے کچھ ہم جماعتوں کا تعلق بلوچستان سے تھا۔ ایک بار عید کے بعد امتحانات رکھے گئے اور یہ دوست گھروں کو نہ جا سکے۔ کیونکہ یہ دور کا سفر تھا اور آنے جانے میں وقت بہت لگتا اور عید کے فوری بعد امتحانات تھے۔ اس لیے انہوں نے عید ہاسٹل ہی میں کی۔ یہ سوال تب سے میرے ہمراہ ہے کہ ان دوستوں کے لیے ان کے اپنے شہروں میں یونیورسٹیاں کیوں نہیں بن سکتیں۔ اس حماقت میں کون سی حکمت ہے کہ لاہور اسلام آباد میں گھروں میں یونیورسٹیاں کھل جائیں اور بلوچستان اور سابق فاٹا کو محروم رکھا جائے؟

مرحوم ملک معراج خالد سے ایک بار میں نے سوال کیا کہ بلوچستان کے مسئلے کا حل کیا ہے۔ کہنے لگے: ایک ہی حل ہے، اور بہت سادہ سا حل ہے، وہاں تعلیم عام کر دیں۔ ابتدائی تعلیم سے اعلیٰ تعلیم تک، علمی انقلاب برپا کر دیں۔

میں نے کہا اس سے کیا ہوگا؟

کہنے لگے: اس سے وہ جہالت ختم ہو جائے گی، جو ان پر مسلط کی گئی ہے۔ جہالت ختم ہو گی تو شعور آئے گا، شعور آئے گا تو استحصال ختم ہو جائے گا۔ شعور کے ساتھ جب تعلیم بھی ہو گی تو بے بسی بھی ختم ہو جائے گی، کوئی استحصال کر ہی نہیں پائے گا۔ جب استحصال ممکن نہیں رہے گا تو شراکت اقتدار کا احساس آئے گا، محرومی کم ہو گی۔ جیسے جیسے یہ سفر آگے بڑھے گا، مسائل حل ہوتے جائیں گے۔

شاید یہ وہ چیز ہے جو بلوچستان کا وڈیرہ اور نواب بھی نہیں چاہتا۔ چنانچہ آپ دیکھ لیں، پارلیمان میں بل پاس ہو گیا اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والا کوئی ایک رکن پارلیمان بھی اس نا انصافی پر نہیں بولا۔ یہ نواب اور وڈیرے اپنے بچوں کو بیرون ملک سے تعلیم دلاتے ہیں لیکن اپنے ہاں تعلیمی اداروں کے قیام کے لیے کچھ نہیں کرتے۔ ان کی نوابی اور وڈیرہ شاہی انگریزوں کی دی گئی نو آبادیاتی یادگار ہے جو عوام کو غلام بنا کر رکھنے کا ایک نیا حربہ تھا تاکہ فرنگی راج کے کارندے نوابی کے نام پر رعایا کو دبا کر رکھیں۔

قومی سیاسی جماعتیں ویسے ہی بلوچستان سے لاتعلق ہیں۔ جس پورے صوبے کے پاس قومی اسمبلی کی نشستیں لاہور اور فیصل آباد سے بھی کم ہوں وہاں کے مسائل پر یہ بات کر کے وقت کیوں ضائع کریں۔ جے یو آئی کا معاملہ یہ ہے کہ اس نے بظاہر قانون سازی کو کبھی سنجیدہ نہیں لیا۔ جیسے مرضی قانون بن جائے یہ اس مرحلے میں لاتعلق رہتی ہے۔ یہ عدم توجہ کا معاملہ بھی ہو سکتا ہے اور انگریزی زبان سے لاعلمی بھی اس کی وجہ ہو سکتی ہے۔ نہ انہیں انگریزی آتی ہے نہ یہ قانون کا مسودہ پڑھتے ہیں اور نہ اس کے قائدین نے کبھی یہ مطالبہ کیا ہے کہ قانون کا مسودہ اردو میں تیار کیا جائے۔

ایک سینیٹر مشتاق احمد ہیں جنہوں نے اس پر آواز اٹھائی ہے۔ پورے ایوان میں [illegible] بنتا ہے۔ پی ڈی ایم کو یہ بات سمجھنی چاہیے کہ جمہوریت اکثریت کی آمریت کا نام نہیں۔ یہی کام عمران خان کرتے تھے۔ تیرہ جنوری 2022 کو انہوں نے پارلیمان سے 16 بل پاس کرائے، 10 جون 2021 کو قومی اسمبلی سے 21 بل پاس ہوئے۔ قومی اسمبلی اور سینیٹ کا مشترکہ اجلاس بلا کر ایک دن میں 33 بل پاس کروائے گئے۔ عارف علوی صاحب کے جاری کردہ دندان شکن صدارتی آرڈیننسوں کی فہرست الگ سے ہے۔ پی ڈی ایم اور پی ٹی آئی میں فرق کیا رہا؟ وہی جو کفن چور اور اس کے باپ میں تھا؟

مسلم لیگ کو جی ٹی روڈ سے نکلنا ہوگا۔ اسے قومی جماعت بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بلوچستان اس وقت غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ پاکستان کے خلاف پراکسی کا میدان بھی یہی ہے۔ ایسے میں حکمت اور بصیرت کی ضرورت ہے تاکہ قومی وحدت کو فروغ ملے۔ فالٹ لائنز بھرنے کی ضرورت ہے۔ انہیں نمایاں کرنا بڑا ظلم ہے۔ پی ڈی ایم کو سمجھنا چاہیے کہ اقتدار مال غنیمت نہیں ہوتا، امانت ہوتی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN**

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 03 AUG 2023 Page No:________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے نوابزادہ نیاز زہری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے طاہر شاہ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان ملک عبدالوالی کاکڑ کوئٹہ کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے زیر تربیت اے ایس پیز سے بات چیت کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 03 AUG 2023 Page No: ________

کوئٹہ: صوبائی وزیر اسد بلوچ کا عوامی لائرز فورم کے ہمراہ گروپ

صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں